https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ABC Certified

کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ

Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور

کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 14 اکتوبر 2026ء | 2 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 179

قانون سازی کا بائیکاٹ ختم، پی پی کا گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ

پی پی قومی اسمبلی میں کے پی میں گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں ووٹ دے گی

بلاول بھٹو زرداری پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کے ساتھ قومی اسمبلی اجلاس میں شرکت کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی نے قانون سازی کا بائیکاٹ ختم کرتے ہوئے گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پی پی قومی اسمبلی میں کے پی میں گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں ووٹ دے گی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران بلاول بھٹو زرداری نے پارلیمانی کمیٹی کو خیبر پختونخوا (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

بلوچستان سے آئندہ سال تک 25 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور

نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کر کے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکیں

پروگرام پر عمل درآمد میں تاخیر اور مقررہ اہداف کے حصول میں غفلت برتنے پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی شروع کردی گئی ہے، فنی تربیت کے منصوبوں پر عمل درآمد تیز کیا جائے اور مقررہ اہداف کے حصول کیلئے متعلقہ اداروں کی کارکردگی کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کیلئے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کیلئے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے گیارہویں بورڈ اجلاس کے بعد ڈیجیٹل پورٹل کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی ملاقات

ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی یورپی یونین کے کمشنر برائے داخلہ وہجرت سے ملاقات، تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے یورپی یونین کے کمشنر برائے داخلہ و ہجرت میلنس (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

اتحادی جماعتوں کی وزیراعظم سے ملاقات، خیبر پختونخوا بارے حکومتی فیصلوں کی حمایت

وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے این ایف سی کے تحت 800 ارب روپے سے زائد فنڈز فراہم کیے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے، معیشت کی بہتری اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے گورنر کی معاونت کیلئے غیر جانبدار ٹیکنوکریٹ ایڈوائزری کونسل قائم کی گئی ہے۔ منگل کو وزیراعظم (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

فیصل واوڈا کے بیانات کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لینا چاہئے، رانا ثنا اللہ

اسلام آباد (این این آئی) مشیر وزیراعظم سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ فیصل واوڈا اس طرح کی گفتگو کرتے رہتے ہیں (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

اگر دہشتگردی کا خاتمہ ہو جائے تو ہم چیزیں بدل سکتے ہیں

شہباز شریف

خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عظیم قربانیاں دی ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، امن و امان کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مخلصانہ کوششیں کی جائیں گی

حکومت کا مقصد غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ اور سب سے بڑھ کر پاکستان کے 24 کروڑ عوام کو قرضوں کی زنجیروں سے آزاد کرانا ہے، تاریخ میں ایسی قوموں کی مثالیں موجود ہیں، وزیراعظم کا پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور بقا حکومت کی اولین ترجیح ہے، خیبر پختونخوا کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عظیم قربانیاں دی ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، امن وامان کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مخلصانہ کوششیں کی جائیں گی، صوبے میں سکولوں، یونیورسٹیوں اور ہسپتالوں کو فعال بنانے، ادویات کی فراہمی، پولیس کی تربیت، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کو مضبوط کرنے اور سیف سٹیز کے قیام پر توجہ دی جائے گی۔ وہ منگل کو یہاں مسلم لیگ (ن) کی پارلیمانی پارٹی سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا پاکستان کا انتہائی خوبصورت صوبہ ہے اور وہاں کے عوام غیرت مند اور بہادر ہیں جنہوں نے ہمیشہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے بھرپور ساتھ دیا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے گیارہویں بورڈ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قومی اسمبلی کا موجودہ اجلاس 27 اکتوبر 2026 تک جاری رکھنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کا موجودہ اجلاس 27 اکتوبر 2026 تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت ہاؤس بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا مشاورتی اجلاس میں قومی اسمبلی (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح-2 کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارک باد

پاکستان دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو مزید ترقی دے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاک فوج کی جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج (ای آر) کے کامیاب تجرباتی لانچ پر قوم، مسلح افواج، سائنس دانوں اور انجینئرز کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں پیش رفت قومی خود اعتمادی اور سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جدید نیویلیشن (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

مکہ دفاعی معاہدے کے سیکریٹری کی صدر مملکت سے ملاقات

مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے، کسی ملک کے خلاف نہیں، کسی نئے بلاک کی تشکیل نہیں کی جارہی ہے، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود

اسلام آباد (این این آئی) مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے پہلے سیکریٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے کہا ہے کہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی ملک کے خلاف نہیں ہے۔ جاری بیان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے صدر مملکت آصف سے ملاقات کی۔ اس موقع پر آصف علی زرداری نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ علاقائی امن اور استحکام کو مضبوط بنائے گا اور اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کے تحت دفاعی تعاون کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے، کسی ملک کے خلاف نہیں (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

پاک فوج کا ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح ٹو توسیع شدہ رینج کا کامیاب تجربہ

صدرِ مملکت، وزیراعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی

میزائل کی رینج میں اضافے سے پاک فوج کی آپریشنل رسائی اور دور دراز اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا

راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج نے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح ٹو توسیع شدہ رینج کا کامیاب تجربہ کیا۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق میزائل جدید نیویلیشن سسٹم اور جدید ترین ایویونکس سے لیس ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتح 2 ای آر منفرد راستے اور سمت تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، فتح 2 ای آر انتہائی درستگی سے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

کوہستان کرپشن سکینڈل، ایک ملزم کی جانب سے کروڑوں مالیت کی جائیداد رضاکارانہ طور پر واپس

ملزم کے بچوں کا بیان عدالت میں قلم بند کرلیا گیا، ملزم نے پلی بارگین کیلئے بھی درخواست دی ہے، نیب پراسیکیوٹر

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے کوہستان مالی سکینڈل میں نامزد ملزم کے اہل خانہ نے رضاکارانہ طور پر 5 کروڑ 53 لاکھ روپے کی جائیداد قومی احتساب بیورو (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف سینیٹ میں قرارداد پیش

جمہوری اداروں کے احترام اور آئین و قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد جمعیت کی تاریخ ہے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹ) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف سینیٹ میں قرارداد پیش جمہوری اداروں کے احترام اور آئین و قانون کی بالادستی کے لئے جدوجہد جمعیت کی تاریخ ہے، جمعیت وکلاء فورم پاکستان کے مرکزی صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ سینیٹر مولانا عبدالواسع سینیٹر مولانا عطاء الحق درویش نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف سینیٹ میں (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

11 اکتوبر کو 58 ٹوپی کو زندہ کیا گیا، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے کی اجازت مانگی، جمہوریت پر شب خون (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

نیب کی بڑی کامیابی: ضلع جہلم میں پاکستان ریلویز کی 21.85 ارب روپے مالیت کی زمین واگزار

اسلام آباد/راولپنڈی (این این آئی) قومی اثاثوں کی تحفظ اور واگزاری کے سلسلے میں ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے، قومی احتساب بیورو (نیب) اسلام آباد/راولپنڈی (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

بلوچستان ہائیکورٹ کا سریاب روڈ فلائی اوور منصوبے کا ازسرنو جائزہ لینے کی ہدایت

فلائی اوور کو جیولوجیکل سروے آف پاکستان سے پی ٹی سی ایل ایکسچینج تک تعمیر کرنے کیلئے جامع اور قابلِ عمل تجویز تیار کرنے کا حکم

مگسی چوک سے جیولوجیکل سروے آف پاکستان تک سڑک کو فلائی اوور کے بجائے زمینی سطح پر بہتر بنایا جائے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائیکورٹ نے سریاب روڈ فلائی اوور منصوبے کا ازسرنو جائزہ لینے کی ہدایت کردی فلائی اوور کو جیولوجیکل سروے آف پاکستان سے پی ٹی سی ایل ایکسچینج تک تعمیر کرنے کیلئے جامع اور قابلِ عمل تجویز تیار کرنے کا حکم دیدیا چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ نے آئینی درخواست پر سماعت کی عدالت نے موجودہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد کی ملاقات

صوبے کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد، معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کیلئے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کیلئے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

ایران کے کہنے پر سرگرم حوثی تیل کی قیمتیں بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، ٹرمپ کا دعویٰ

انتخابات کے بعد بھی عہدے پر موجود ہوں گا اور ان واقعات کو کبھی نہیں بھولوں گا، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حوثی ملیشیا پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ایران کے کہنے پر دوبارہ سرگرم ہوئی ہے اور سعودی عرب کو نشانہ بنا کر جان بوجھ کر تیل کی قیمتیں بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ حوثی ملیشیا بہت برا رویہ اختیار کر رہی ہے، ایک سال قبل حوثیوں پر شدید بمباری کی گئی تھی، (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

خامنہ ای کے بعد ایران بکھرنے کی امریکی توقع سنگین غلطی تھی، پاسداران انقلاب

تہران (این این آئی) ایران کی پاسداران انقلاب کے سینئر کمانڈر بریگیڈیئر (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو اور ایریا منیجر بینک آف پنجاب عمر شاہ ملاقات کر رہے ہیں

13 سال بربادی ہوتے دیکھی، کابینہ نے درست فیصلہ کیا، اسحاق ڈار

کیا جنرل نگار صوبے کے صحت کے مسائل نہیں حل کرسکتیں؟، 6 مہینے بعد اسمبلی بحال ہوجائے گی

معاملہ سیاسی مصالحت سے آگے نکل چکی ہے، ہمیں پہلے مل کر دہشت گردی کو شکست دینی ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں اقدامات آئین و قانون کے مطابق ہوئے ہیں اور ایڈوائزری کونسل کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے، اسمبلی 6 مہینے بعد بحال ہوگی جبکہ حکومت کی واپسی میں سال یا دو سال لگیں انتظار کرنا ہوگا۔ منگل کو سینیٹ اجلاس کے دوران نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ ہوئے مذاکرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں طرف کی پارٹیوں نے بھرپور محنت کی اور پوری طرح ہمت کر کے کسی جگہ پہنچنے کی کوشش کی، اس کے باوجود جس (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

قدرتی آفات سے نمٹنے کی پیشگی تیاریوں کو حکومتی منصوبہ بندی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا، جعفر مندوخیل

قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کی خاطر ایک جامع اور طویل المدتی حکمتِ عملی تشکیل دینا ناگزیر ہے

جدید ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال سے ان آفات کے نقصانات کو نمایاں حد تک کم کیا جاسکتا ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے قدرتی آفات کے نقصانات کو کم کرنے کے انٹرنیشنل ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہمارے صوبے کو اکثر زلزلوں، سیلابوں، خشک سالی اور دیگر قدرتی آفات کا سامنا رہتا ہے جیسے ہی ایک آفت کا سلسلہ رکتا ہے تو دوسری آفت سر اٹھا لیتی ہے۔ ان قدرتی آفات کے باعث انسانی جانوں، بنیادی انفراسٹرکچر، زراعت، مالداری اور عوام کے معاشی وسائل کو (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

ڈی آئی خان میں دو گروپوں کے درمیان فائرنگ، 5 افراد جاں بحق، 3 زخمی

دو گروپوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے پانچوں افراد کا تعلق بلوچ قوم سے ہے

ڈیرہ اسماعیل خان (این این آئی) ڈی آئی خان میں دو گروپوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق اور 3 زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت قدرت اللہ، محمد فاروق، محمد شفیق، محمد اجمل اور محمد (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

معاشی استحکام کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے عوامی ریلیف اور روزگار کو اولین ترجیح دی جائے، عبدالقادر

حکومت، نجی شعبے اور متعلقہ اداروں کی مشترکہ کوششوں سے معاشی اصلاحات کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ حکومت کی معاشی اصلاحات کی کوششیں اہم ہیں اور ان کے دیرپا نتائج کیلئے (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

کون سا قانون کہتا ہے دہشت گردی کی آڑ میں آپ ایک صوبے پر قبضہ کرلیں؟ بیرسٹر علی ظفر

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی کے سینیٹر وقانون دان علی ظفر نے کہا ہے کہ کون سا قانون آپ کو اجازت دیتا ہے کہ دہشت گردی کی آڑ میں آپ ایک صوبے پر قبضہ (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

آئینی آپشن سیاسی طور پر نہیں دہشتگردی کیخلاف تعاون نہ ملنے پر استعمال کیا گیا، طلال چوہدری

ہمارا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں، دہشت گردی کے خاتمے تک وہاں رہیں گے، وزیرمملکت برائے داخلہ کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک پارٹی رہنماء مہراللہ مری اور میر جلال بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

بارکھان میں لرزہ خیز واردات آٹھ روز قبل اغواء کیے گئے دو سگے بھائی قتل لاشیں برآمد

کوئٹہ (این این آئی) ضلع بارکھان میں دو سگے بھائیوں کو مبینہ طور پر اغواء کے بعد فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔ (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

صوبائی وزیر صنعت وحریف سردار کوہیار خان ڈومکی اپنے دفتر میں عوام کے مسائل سن رہے ہیں

کھڈ کوچہ، سوزوکی وین اور ٹرک میں تصادم، خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق، 5 افراد زخمی

کھڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر وین اور ٹرک کے درمیان تصادم پیش آیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں

کھڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر وین اور ٹرک کے درمیان تصادم پیش آیا

مستونگ (این این آئی) کھڈ کوچہ کے قریب سوزوکی وین اور ٹرک میں تصادم کے نتیجے میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق منگل کو کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر کھڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر کوئٹہ سے قلات جانیوالی سوزوکی وین اور ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ خواتین سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

مذاکرات ایک ڈھونگ تھا حکومت نے ایمرجنسی کا پہلے سے طے کیا ہوا تھا، راجہ ناصر عباس

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجا ناصر عباس نے کہا کہ مذاکرات ایک ڈھونگ تھا، حکومت نے گورنر (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

پاکستان یورپی یونین کے ساتھ وسیع البنیاد تعاون کو بہت اہمیت دیتا ہے، صدر زرداری

یورپی یونین کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 18 ماہ کے دوران پاکستان سے غیر قانونی نقل مکانی میں 64 فیصد کمی آئی ہے

پاکستان یورپی یونین کے ری ایڈمیشن معاہدے پر عمل درآمد جاری رکھے ہوئے ہے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے یورپ میں پاکستانی کارکنوں اور پیشہ ور افراد کیلئے قانونی نقل مکانی کے زیادہ مواقع فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ غیر قانونی نقل مکانی کی روک تھام کیلئے پاکستان کی مسلسل کوششوں کے ساتھ قانونی نقل مکانی کے راستوں میں توسیع، ہنرمند افرادی قوت کی نقل وحرکت اور یورپی یونین کے ساتھ منظم تعاون کو بھی فروغ دیا جانا چاہیے۔ صدر مملکت نے ان (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

پشتونخوامیپ ضلع کوئٹہ کا 14 اکتوبر کو بھرپور احتجاج کا فیصلہ

عوام کو منظّم کرتے ہوئے احتجاج میں فعال حصہ لیں اور احتجاجی مظاہروں کو کامیاب بنائیں

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع کمیٹی کا ہنگامی اجلاس پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کے زیرصدارت پارٹی کے مرکزی (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

عوام عدم تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری اور غربت جیسے مسائل سے دوچار ہیں، مولانا عبدالواسع

بدامنی اور معاشی بحران کے شکار صوبے میں نمائشی اقدامات اور تشہیری مہمات عوام کے ساتھ بدترین مذاق ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

سردیوں میں گیس بحران کا خدشہ، ونٹر گیس پلان پر کام شروع

مجموعی طور پر 21 ایل این جی کارگو درکار ہوں گے، قطر سے طویل المدتی کنٹریکٹ کے تحت 13 سے 16 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو پڑتا ہے

اسپاٹ کارگو قطری ایل این جی کی نسبت 17 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مہنگا پڑے گا،

اسلام آباد (این این آئی) مشرق وسطیٰ جنگ سے بحری راستوں کی بندش کے باعث سردیوں میں گیس بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے، جس پر وزارت پیٹرولیم نے ونٹر گیس پلان پر کام شروع کر دیا۔ قطر سے سپلائی بحال نہ ہونے کی صورت میں اسپاٹ کارگو منگوانے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع وزارت پیٹرولیم کے مطابق سردیوں میں مجموعی طور پر 21 ایل این جی کارگو درکار ہوں گے، اسپاٹ کارگو قطری ایل این (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کی فوری اور موثر مداخلت

کے الیکٹرک کا بیلا کے شہری کو 74,809 روپے کا بھاری بل منسوخ، 50,000 روپے کی بڑی رعایت فراہم

بیلا / خضدار (این این آئی) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے علاقائی دفتر نے عوام الناس کو فوری، مفت اور دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے سلسلے میں ایک اور نمایاں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ بجلی کے صارفین کے مسائل اور کے الیکٹرک انتظامیہ کی جانب سے بھیجے گئے اضافی و ناواجب بلوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک باقاعدہ و باضمیر شہری کو بھاری مالی بوجھ سے نجات دلا دی گئی۔ کیس کی تفصیلات کے مطابق اریلیشن کالونی بیلا کے رہائشی درخواست (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان مندوخیل سے گل خان خلجی اور عبدالطیف مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

بنوں میں سی ٹی ڈی، پولیس اور پاک فوج کا مشترکہ آپریشن، 2 دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشت گردوں میں سے ایک کی شناخت کالعدم اتحاد المجاہدین پاکستان کے کمانڈر محبّ خان عرف ثمین کے نام سے ہوئی

پشاور (این این آئی) ضلع بنوں میں محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی)، ضلعی پولیس اور پاک فوج کے مشترکہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ سی ٹی ڈی کے مطابق ہلاک دہشت گردوں میں سے ایک کی شناخت کالعدم اتحاد المجاہدین پاکستان کے کمانڈر محبّ خان عرف ثمین کے نام سے ہوئی ہے، جس کے خلاف سی ٹی ڈی بنوں میں 22 مقدمات درج تھے۔ سی ٹی ڈی حکام کے مطابق محبّ خان (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر
دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ، فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

وزیراعظم کا چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو بااختیار بنانے کا عزم

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کے لیے قرضوں کی مجموعی مالیت 2028 تک 1.1 ٹریلین روپے سے بڑھا کر 2.2 ٹریلین روپے کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سمیڈا میں جاری اصلاحات کا محور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو بااختیار بنانا ہے، پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو مختلف شعبوں میں کاروبار قائم کرنے کے مواقع فراہم کرنا ان علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ کاروباری طبقہ کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جبکہ پاکستان میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایس ایم ایز) میں ملکی معیشت کو فروغ دینے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ سمیڈا میں جاری اصلاحات کا محور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو بااختیار بنانا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پسماندہ علاقوں کے عوام کو بااختیار بنانے سے ان علاقوں سے بڑے شہروں کی جانب نقل مکانی میں کمی آئے گی اور ملک کی مجموعی ترقی کو فروغ ملے گا۔ پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو مختلف شعبوں میں کاروبار قائم کرنے کے مواقع فراہم کرنا ان علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ سمیڈا زیادہ سے زیادہ افراد کو کاروبار کے لیے قرضوں کے حصول کے طریقہ کار سے آگاہ کرنے کے لیے جامع لائحہ عمل مرتب کرے اور عوام میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے۔ مختلف شعبوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے قیام کے لیے فیزیبلٹی سٹڈیز شعبہ جات کے ماہرین سے تیار کروائی جائیں اور انہیں مقامی زبانوں میں بھی دستیاب بنایا جائے تاکہ ملک بھر کے خواہش مند کاروباری افراد ان سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ وزیراعظم نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کے لیے قرضوں کی مجموعی مالیت 2028 تک 1.1 ٹریلین روپے سے بڑھا کر 2.2 ٹریلین روپے کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم کو سمیڈا میں جاری اصلاحات اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ سمیڈا کو ایک مرکزی پلیٹ فارم میں تبدیل کیا جا رہا ہے جو چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار قائم کرنے کے خواہش مند افراد کو تربیت فراہم کرنے اور کاروبار کے لیے مالی معاونت کے حصول کی غرض سے بینکوں سے رابطے میں سہولت فراہم کرے گا۔ ایس ایم ای شعبے سے وابستہ افراد تک موثر رسائی یقینی بنانے کے لیے ملک بھر میں سمیڈا کے دفاتر قائم کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کی سہولت کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ہیلپ لائن قائم کی جا رہی ہے جس کے ذریعے لوگوں کو مقامی زبانوں میں معلومات اور رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ عالمی ای کامرس کمپنی علی بابا اور سمیڈا کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہو چکے ہیں جس کے تحت دو سال کے عرصے میں دس ہزار چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو تربیت فراہم کی جائے گی۔ ایس ایم ای ڈیجیٹل پورٹل کو مزید موثر اور کاروباری افراد کے لیے سہل بنانے کے لیے اصلاحات جاری ہیں۔

نئے انتظامی یونٹس کی پارلیمنٹ میں بحث!!

محمد خالد قریشی

آئین کو جامد دستاویز سمجھنے کا مطلب خود کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا ہے۔ رعایا کی زندگی سے مسائل و مصائب کے کانٹے چننا ہی مثالی حکمران اور اچھی طرز حکومت کی نشانی کہلاتا ہے۔ 1974 میں متفقہ منظور ہونے والے آئین میں 26 ترامیم اس بات کی شہادت دے رہی ہیں کہ منتخب عوامی نمائندوں نے درپیش مسائل کو وقت کے تقاضوں کے تحت ایڈریس کیا۔ گو بہت سے آئینی نکات اپنی روح کے مطابق نافذ نہیں ہو سکے تاہم ترامیم کی ضرورت کا دروازہ بھی بند نہیں رہا۔ علاقائی، صوبائی اور قومی سطح پر جامع منصوبہ بندی کا چراغ روشن رہے تو نصف سے زیادہ مسائل بتدریج حل ہونے میں مدد ملتی رہتی ہے۔ یہ درست ہے کہ وطن عزیز میں عرصے سے نئے صوبوں اور نئے انتظامی یونٹس کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی اور ایسا ہونا اس لئے بھی ضروری تھا کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی اور ایشوز نے وسائل اور مسائل کے درمیان جو حد فاصل پیدا کر دی اس کا تدارک ناگریز تھا۔ مثلاً 60 کی دہائی میں بننے والے شہر اسلام آباد کی بھی کل آبادی 2 لاکھ سمجھی جاتی تھی اب صرف وفاقی دارالحکومت کے مضافاتی علاقے (بہار کہو) کی آبادی 4 لاکھ سے متجاوز ہے۔ ترنول، ماڈل ٹاؤن اور لہتراڑ روڈ کی آبادیاں اس کی سوا ہیں۔ کیا آج کے شہر اقتدار کے مسائل تنہا سی ڈی اے یا ضلعی حکومت حل کر سکتی ہے؟ یقیناً جواب نفی میں ہوگا، اداروں کے باہمی عدم رابطے کا ثبوت 26 اگست 2026 کو ہونے والے وہ سانحہ پمز ہے جس نے 14 معصوم زندگیوں کو آگ کی نذر ہونے دیا۔ قومی سطح پر نئے صوبوں کی بابت ہونے والے بحث میں عوام کی غالب اکثریت مسائل و مشکلات کے لیے نئی ترمیم کی حامی ہے۔ خیال ہے کہ نئے انتظامی یونٹس بننے سے بڑی نوعیت کے مسائل کو جلد نبٹانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اسلام آباد میں اپنی ''جیل'' قائم ہونا، مصفا پانی کی سپلائی اور صحت و صفائی سے جڑے مسائل لمبی اور جامع پلاننگ کا تقاضا کر رہے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت میں استنبول، لندن، نیویارک اور دیگر جدید ممالک کے دارالحکومتوں کی طرح لوکل اسمبلی متحرک ہوتی تو درپیش مسائل یوں پہاڑ کا روپ نہ لیتے۔ دیر آید درست آید کے مصداق پاکستانی قوم آئندہ ماہ پارلیمنٹ سے نئے صوبوں اور نئے انتظامی یونٹس پر بحث کرانے کے حکومتی فیصلے کا خیر مقدم کرتی ہے ... نئے صوبوں کے مطالبے کے پیچھے بڑی وجہ یہ احساس ہے کہ جنوبی علاقے ترقی، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کے معاملے میں مزید توجہ کے مستحق ہیں، ان کے لیے الگ صوبائی انتظام قائم ہوجائے تو ان کے مسائل زیادہ بہتر انداز میں حل ہو سکتے ہیں۔ ایک الگ صوبائی دارالحکومت اور الگ انتظامی ڈھانچے کی وجہ سے سرکاری ادارے ان کے قریب آسکتے ہیں اور ترقیاتی منصوبوں پر مقامی ضروریات کے مطابق توجہ دی جا سکتی ہے، بہاولپور کے حوالے سے بھی الگ صوبے کا مطالبہ موجود رہا ہے، ہزارہ میں بھی الگ صوبے کا مطالبہ مختلف اوقات میں سامنے آتا رہا ہے۔ ان مطالبات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ پاکستان میں صرف ایک علاقے کے لوگ ہی انتظامی تقسیم کی ضرورت محسوس نہیں کرتے بلکہ مختلف خطوں میں یہ سوچ پائی جاتی ہے کہ گویا انتظامی نظام کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہاں ایک بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ نئے صوبے کا مطالبہ تقسیم کی علامت نہیں ہوتا اگر کوئی علاقہ یہ چاہتا ہے کہ اس کے لوگوں کو بہتر انتظامی سہولیات، نمائندگی اور ترقی کے مواقع ملیں تو اس مطالبے کو سنجیدگی سے سننا چاہیے۔ پاکستان میں انتظامی تبدیلی کا مقصد ملک کو کمزور کرنا نہیں بلکہ ریاستی نظام کو زیادہ موثر بنانا ہونا چاہیے۔ اگر نئے صوبے آئینی اور جمہوری طریقے سے قائم ہوں اور ان کا مقصد عوامی فلاح ہو تو انہیں قومی یکجہتی کے خلاف سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ ایک خیال ہے کہ نئے صوبوں سے سب سے بڑا خطرہ سیاسی مفادات کا ہے، یہاں سیاست اکثر علاقائی جذبات کے گرد گھومتی ہے بعض اوقات سیاسی جماعتیں عوامی مطالبات کو اپنی سیاست مضبوط کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ صوبے کا مطالبہ ایسا نعرہ بن سکتا ہے جو لوگوں کے جذبات کو فوری طور پر متاثر کرتا ہے لیکن صوبہ بنانا محض سیاسی وعدہ نہیں بلکہ بڑا انتظامی فیصلہ ہے اس کے لیے مکمل منصوبہ بندی، وسائل، اداروں اور مالی معاملات کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔ پاکستان میں نئے صوبے بنائے جاتے ہیں تو سب سے پہلے یہ طے کرنا ہوگا کہ ان صوبوں کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے؟ ایک نئی اسمبلی، عدالتیں، انتظامی دفاتر، پولیس، تعلیمی ادارے، صحت مراکز اور دیگر محکمے درکار ہوں گے جن کے لیے بڑی رقم کی ضرورت ہوگی۔ اگر نئے صوبے اپنی معاشی بنیاد مضبوط نہ کر سکے تو وہ مستقل طور پر دوسرے صوبوں یا وفاق سے مالی مدد لینے پر مجبور ہو سکتے ہیں، اس لیے نئے صوبوں سے پہلے معاشی صلاحیت کا جائزہ لینا انتہائی ضروری ہے۔ یہ بھی سوچنا ہوگا کہ نئے صوبے میں روزگار کے مواقع کہاں سے پیدا ہوں گے؟

صرف محنت کافی نہیں

واصف امین ملک

ہمیں بچپن سے ایک جملہ بار بار سنایا جاتا ہے کہ 'محنت کامیابی کی کنجی ہے۔' بات غلط نہیں، مگر مکمل بھی نہیں۔ زندگی کو قریب سے دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ صرف محنت کامیابی کی ضمانت نہیں۔ بعض لوگ پوری زندگی محنت کرتے ہیں، صبح سے شام تک مصروف رہتے ہیں، اپنے شعبے میں دہائیاں گزار دیتے ہیں، مگر اس کے باوجود ان کے حصے میں وہ وقار، اعتبار اور قبولیت نہیں آتی جسے حقیقی کامیابی کہا جا سکے کیونکہ کامیابی کی عمارت صرف محنت کی اینٹوں سے تعمیر نہیں ہوتی۔ اس کے گارے میں نیک نیتی، احساس، شکرگزاری، احسان مندی، خیر خواہی، نرم دلی اور دوسروں کے لیے آسانی پیدا کرنے کا جذبہ بھی شامل ہونا چاہیے۔ یہ اجزا نہ ہوں تو عمارت کھڑی تو رہ سکتی ہے، خوبصورت نہیں بن سکتی۔

ہمارے ایک کولیگ تقریباً تیس برس سے صحافت کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ وابستگی بھی ایسی کہ صحافت اختیار کرنے کے بعد شاید ہی کسی دوسرے پیشے کی طرف دیکھا ہو۔ اخبارات، ٹیلی وژن، مین اسٹریم پروگرام، کالم، اداریے —— صحافت کے تقریباً ہر میدان میں قسمت آزمائی۔ مواقع بھی ملے اور انھوں نے ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی مسلسل کی۔ تین دہائیاں کسی بھی پیشے میں معمولی مدت نہیں ہوتیں۔ اتنے عرصے میں انسان کے نام کے ساتھ 'سینئر' کا سابقہ خود بخود لگ جاتا ہے۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ سینئر ہونا اور معتبر ہونا دو الگ چیزیں ہیں۔ عمر آپ کو سینئر بنا سکتی ہے، وقت آپ کے تجربے میں اضافہ کر سکتا ہے، مگر عزت اور اعتبار کیلنڈر کے صفحات پلٹنے سے حاصل نہیں ہوتے۔ یہ صاحب بھی عمر اور مدتِ ملازمت کے اعتبار سے یقیناً سینئر ہیں مگر شہرت، عمومی شناخت اور پیشہ ورانہ وقار نے ان کے دروازے پر اس طرح دستک نہیں دی جس کی اتنے طویل کیریئر کے بعد توقع کی جا سکتی تھی۔ سوال یہ ہے کہ کیوں؟ شاید اس کا جواب ان کی صحافتی مہارت سے زیادہ انسانی رویوں میں تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

زندگی کا ایک عجیب اصول ہے: آپ لوگوں کو سیڑھی سمجھ کر اوپر تو جا سکتے ہیں، لیکن بلندی پر زیادہ دیر کھڑے نہیں رہ سکتے۔ انسان اگر ہر تعلق کو صرف اپنے فائدے کے ترازو میں تولے، مشکل وقت میں ساتھ دینے والوں کو اچھے وقت میں بھول جائے، دوسروں کے خلوص کو ان کی کمزوری سمجھے اور احسان کو اپنا حق تصور کرنے لگے تو ممکن ہے اسے وقتی فائدے حاصل ہوتے رہیں مگر لوگوں کے دلوں میں اس کے لیے جگہ کم ہوتی چلی جاتی ہے اور اصل کامیابی شاید یہی جگہ ہے۔ اسلام نے کامیابی کا تصور محض دولت، عہدے، شہرت یا ظاہری ترقی تک محدود نہیں رکھا۔ قرآن کا ایک نہایت خوبصورت اصول ہے: احسان کا بدلہ احسان کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ یہ صرف آخرت کا اصول نہیں، انسانی معاشرے کا بھی ایک گہرا ضابطہ ہے۔ آپ لوگوں کے لیے خیر پیدا کریں گے تو خیر کسی نہ کسی صورت آپ کی طرف لوٹے گی۔ آپ لوگوں کو عزت دیں گے تو عزت آپ کا تعاقب کرے گی۔ آپ کسی کے مشکل وقت میں ہاتھ پکڑیں گے تو ممکن ہے برسوں بعد کوئی بالکل دوسرا شخص آپ کے گرتے ہوئے وجود کو تھام لے۔

اور اگر پوری زندگی کا فلسفہ یہ ہو کہ 'مجھے اس شخص سے کیا مل سکتا ہے؟' تو پھر لوگ بھی ایک دن یہی سوال آپ کے بارے میں پوچھنا شروع کر دیتے ہیں۔ ہمارے مذکورہ دوست کی ابتدائی عملی زندگی کے متعلق کئی دلچسپ قصے مشہور ہیں۔ لاہور کی بسوں میں سر درد کے چورن سے لے کر ہاتھ کی صفائی اور جادو کے چھوٹے موٹے کرتب دکھانے تک کا سفر بیان کیا جاتا ہے۔ بعد میں ایک دوست کی مہربانی سے صحافت میں آنے کا موقع ملا اور پھر یہی شعبہ مستقل ٹھکانا بن گیا۔ کسی معمولی جگہ سے سفر شروع کرنا عیب نہیں۔ دنیا کے بڑے بڑے لوگوں نے انتہائی معمولی حالات سے زندگی شروع کی۔ اصل سوال یہ ہے کہ انسان سفر کرتے کرتے خود کتنا بڑا ہوا؟ کیا صرف اس کا عہدہ بڑا ہوا یا دل بھی؟ کیا صرف اس کے رابطے بڑھے یا ظرف بھی؟ کیا صرف اس کے تجربے کے سال بڑھے یا شکرگزاری بھی؟ اور سب سے بڑھ کر، کیا اسے وہ لوگ یاد رہے جنھوں نے راستے میں اس کے لیے کوئی دروازہ کھولا تھا؟ یہیں کامیابی اور محض گزارے کا فرق پیدا ہوتا ہے۔ اسلام شکر کو صرف زبان سے 'الحمدللہ' کہنے کا نام نہیں دیتا۔ رسول اللہ ﷺ کی معروف تعلیم ہے کہ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ اس ایک اصول کو اگر ہم اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں لے آئیں تو بہت سے مسائل خود بخود ختم ہو جائیں۔ آپ کو پہلی ملازمت کس نے دلوائی؟ مشکل وقت میں آپ کے لیے کس نے سفارش کی؟ آپ کی غلطی پر کس نے پردہ رکھا؟ آپ کے لیے کس نے اپنا تعلق استعمال کیا؟ آپ کو پہلی مرتبہ کسی بڑے پلیٹ فارم پر کس نے متعارف کرایا؟ کامیاب انسان وہ نہیں جو منزل پر پہنچ کر ان تمام ناموں کو اپنی یادداشت سے حذف کر دے۔ کامیاب انسان وہ ہے جو بلندی پر پہنچ کر بھی نیچے کھڑے ان ہاتھوں کو پہچانتا رہے جنھوں نے کبھی اسے اوپر دھکیلا تھا۔

احسان فراموشی بظاہر انسان کو کمزور نہیں کرتی۔ بعض اوقات ایسے لوگ خاصے چالاک، بااثر اور کامیاب دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن وقت آہستہ آہستہ ان کے گرد ایک ایسی تنہائی تعمیر کر دیتا ہے جس کا انھیں ابتدا میں احساس نہیں ہوتا۔ فون بک میں ہزاروں نمبر ہوتے ہیں مگر ضرورت کے وقت فون کرنے کے لیے کوئی شخص نہیں ہوتا۔ تعارف سینکڑوں سے ہوتا ہے، تعلق چند سے بھی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مشہور شخص کامیاب نہیں اور ہر کامیاب شخص مشہور ہونا بھی ضروری نہیں۔ لیکن ایک حقیقی کامیاب انسان کے پیچھے کچھ لوگ ضرور ایسے ہوتے ہیں جو اس کی غیر موجودگی میں بھی اس کے لیے اچھے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ یہ سب سے بڑی شہرت ہے۔ کسی تقریب میں آپ کا تعارف پڑھا جانا بڑی بات نہیں۔ اصل اعزاز یہ ہے کہ آپ کے کمرے سے نکلنے کے بعد لوگ کہیں، اچھا آدمی ہے۔

پاکستانی سیاست میں مقبولیت اور قبولیت کا مقابلہ

میاں حبیب

پاکستان کی سیاست کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ دنیا کے مہذب اور جمہوریت پسند معاشروں میں سیاست کا دوسرا نام "عوامی خدمت" ہے۔ وہاں اسی سیاستدان کو پذیرائی ملتی ہے جو حقیقی معنوں میں عوام کا خدمتگار ہو۔ وہ گراس روٹ لیول (بنیادی سطح) سے سوسائٹی میں خدمت کے ذریعے اپنا مقام بناتا ہے، پھر بلدیاتی نظام کے ذریعے تربیت حاصل کرتے ہوئے صوبائی یا وفاقی ایوانوں تک پہنچتا ہے۔ وہاں سیاست کا کل دارومدار صرف اور صرف عوامی مفاد اور کارکردگی پر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، ہمارے ہاں معاملہ بالکل الٹ ہے؛ یہاں جس کے سر پر ہما بیٹھ جائے وہی سیاستدان بن جاتا ہے۔ پاکستان میں سیاست عام اور مخلص آدمی کے بس کا کھیل نہیں رہی۔ یہاں سیاستدان بننے کے لیے انسان کا پہلے صاحبِ ثروت اور مالدار ہونا ضروری ہے، یا پھر اس کی پشت پر کسی طاقتور کی آشیرباد ہونی چاہیے۔ انتخابی عمل میں داخلے کے لیے سیاسی جماعتوں کو کروڑوں روپے کے فنڈز دینے کی استطاعت درکار ہوتی ہے، اور الیکشن جیتنے کے لیے 20 سے 30 کروڑ روپے کا پانی کی طرح بہانا لازمی بن چکا ہے۔ جو شخص اتنا بڑا سرمایہ صرف سیاست میں داخلے کی سیڑھی چڑھنے پر لگا دے گا، وہ ایوانوں میں پہنچ کر کسی عام آدمی کی بہتری کا کیوں سوچے گا؟

ہمارے ہاں سیاست کو مفاد عامہ کے بجائے ایک منافع بخش "سیاسی کاروبار" بنا دیا گیا ہے، جہاں اخلاقیات اور نظریات کی کوئی وقعت نہیں۔ سیاست کی منڈی میں خرید و فروخت اور وفاداریوں کی تبدیلی کو اب معیوب ہی نہیں سمجھا جاتا۔ سیاسی جماعتیں عوام کی خدمت کے بجائے اپنی "مقبولیت" کا سودا کرتی ہیں۔ جس سیاسی جماعت کے اقتدار میں آنے کی ہوا چل پڑے، اس کے ٹکٹ مہنگے داموں فروخت ہوتے ہیں۔ اور جب مخالف سیاسی جماعتوں کو اپنے سیاسی کاروبار میں زک پہنچتی دکھائی دیتی ہے، تو وہ مقبول جماعت کے خلاف گرینڈ الائنس بنا کر اسے گرانے کے درپے ہو جاتی ہیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ کوئی بھی واقعی مقبول سیاسی جماعت نہ تو روایتی اداروں کو قابلِ قبول ہوتی ہے اور نہ ہی متحارب سیاسی قوتوں کو ہضم ہوتی ہے۔

ذوالفقار علی بھٹو کا دور: ہمارے سامنے پیپلز پارٹی کی مثال موجود ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو بلا شبہ ایک عوامی نمائندے تھے اور قوم ان کے بیانیے پر متحد تھی، لیکن وہ نہ اندرونی طاقتوں کو قابلِ قبول تھے اور نہ ہی بین الاقوامی قوتوں کے لیے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ان کے خلاف قومی اتحاد بنایا گیا، ملک کو انتشار کی طرف دھکیلا گیا، الیکشن ملتوی ہوئے نافرمانی کی تحریک چلی پیپلز پارٹی اور قومی اتحاد میں کئی مذاکراتی دور ہوئے لیکن بے نتیجہ بالآخر ملک کو ایک طویل اور تاریک مارشل لا کے دور سے گزرنا پڑا۔ اگر اس وقت کے سیاستدان بھٹو کے خلاف مہرہ نہ بنتے، تو زیادہ سے زیادہ بھٹو اپنی آئینی مدت پوری کر کے جمہوریت کی فطری روانی کے تحت سیاسی عمل سے فارغ ہو جاتے، اور ملک مارشل لا کے عذاب سے بچ جاتا۔

مسلم لیگ (ن) کا سفر: 11 سال کے طویل عرصے بعد جب پیپلز پارٹی کی مقبولیت کا خوف پھڑپھڑانے لگا، تو اس کا توڑ کرنے کے لیے میاں نواز شریف کو سیاسی میدان میں تیار کیا گیا۔ بعد ازاں، پیپلز پارٹی کی مقبولیت کو قابو میں لانے کے لیے بے نظیر بھٹو اور مرتضیٰ بھٹو کو راستے سے ہٹا دیا گیا۔ یوں پیپلز پارٹی رفتہ رفتہ مقبول کے بجائے صرف ایک "قابلِ قبول" جماعت بن کر رہ گئی۔ دوسری طرف، میاں نواز شریف جب بتدریج خود ایک بڑے لیڈر بن گئے اور دو دہائیوں بعد دو تہائی اکثریت حاصل کر کے مقبولیت کی معراج کو چھونے لگے، تو وہ بھی اقتدار کے حتمی مراکز کے لیے ناقابلِ قبول ہو گئے۔ تاہم، ان کے خاندان نے جلد ہی یہ سبق سیکھ لیا کہ سیاسی بہاریں کہاں سے پھوٹتی ہیں۔ آج ان کے پاس شاید وہ عوامی مقبولیت نہیں رہی، لیکن ان کا پورا خاندان "قبولیت" کی معراج پر ہے اور اقتدار کے مزے لوٹ رہا ہے۔

تحریک انصاف اور عمران خان: آج کل یہی مقبولیت کا خمیازہ عمران خان کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ نہ ان کی مقبولیت میں کمی آرہی ہے اور نہ ہی ان کی مشکلات اور آزمائشیں ختم ہو رہی ہیں۔ وہ خود، ان کا خاندان اور ان کی پوری جماعت اس عوامی مقبولیت کی قیمت چکا رہی ہے۔ ان کی پارٹی کے چند تجربہ کار اور سیاسی باریکیوں کو سمجھنے والے رہنما انھیں بار بار یہ سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ: "خان صاحب! ضد چھوڑیے، اب اپنے آپ کو قابلِ قبول بنانے کی طرف آئیں، تاکہ آپ کی اپنی جان بھی بچے اور پارٹی بھی بحران سے نکلے۔" لیکن عمران خان اسے اپنے بیانیے اور اصولوں کی توہین سمجھتے ہیں، جس کے باعث ان کے چاہنے والے بھی مسلسل امتحان سے گزر رہے ہیں۔

دوسری جانب، اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر نت نئے حربوں اور تجربات سے اس "مقبولیت کے بخار" کو اتارنے کی مشقیں جاری ہیں۔ گزشتہ کچھ سال میں جو کچھ ہوا، اس مقبولیت اور قبولیت کی جنگ نے پوری قوم کو سولی پر لٹکایا ہوا ہے اور معاشی و سیاسی استحکام کا گلا گھونٹ دیا ہے۔ یہی اگر صبر سے کام لیا جاتا عمران خان کے خلاف عدم اعتماد نہ لایا جاتا اسے حقیقی مدت پوری کرنے دی جاتی اور عوام کو کارکردگی پر اگلے الیکشن میں فیصلہ کرنے دیا جاتا تو حالات مختلف ہوتے ہم فطری پراسس کی بجائے شارٹ کٹ سے اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں

منظر نامہ

تیزی سے بڑھتی آبادی، نئے صوبوں کی ضرورت اور پاکستان کا مستقبل

پاکستان کو درپیش حکمرانی کے مسائل پر بحث عموماً معاشی بحران، سیاسی عدم استحکام، وسائل کی کمی اور انتظامی کمزوریوں کے گرد گھومتی ہے، لیکن ان تمام مسائل کے پس منظر میں ایک بنیادی سوال اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے: کیا پاکستان کا موجودہ صوبائی ڈھانچہ اپنی بڑھتی ہوئی آبادی، وسیع جغرافیے اور بدلتی ہوئی معاشی و سماجی ضروریات سے مطابقت رکھتا ہے؟ کیا چار بڑے صوبوں کے ذریعے کروڑوں شہریوں کی ضروریات پوری کرنے کا موجودہ نظام مؤثر حکمرانی، مساوی ترقی اور عوامی مسائل کے بروقت حل کی ضمانت دے سکتا ہے؟

یہ سوال محض صوبوں کی تعداد بڑھانے یا نئی سرحدیں کھینچنے کا نہیں، بلکہ ریاست اور شہری کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کا ہے۔ جب آبادی تیزی سے بڑھتی ہے، معیشت پیچیدہ ہوتی ہے اور شہری و دیہی ضروریات میں نمایاں فرق پیدا ہوتا ہے تو حکمرانی کے اداروں کو بھی وقت کے تقاضوں کے مطابق ترقی کرنا پڑتی ہے۔ اگر صوبائی ڈھانچہ آبادی کی رفتار اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ نہ رہے تو فیصلہ سازی میں تاخیر، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، بنیادی سہولتوں کی غیر مساوی فراہمی اور عوامی شکایات میں اضافہ ناگزیر ہو جاتا ہے۔

پاکستان کا تجربہ اس حقیقت کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ ریاست کی کارکردگی کا انحصار صرف دستیاب وسائل پر نہیں، بلکہ اس بات پر بھی ہے کہ ان وسائل کو عوام تک پہنچانے کے لیے صوبائی حکومتوں، مقامی اداروں اور مالیاتی نظام کو کس حد تک مؤثر بنایا گیا ہے۔ نئے صوبوں پر سنجیدہ بحث اسی وسیع تر اصلاحاتی عمل کا حصہ ہونی چاہیے۔

آبادی میں اضافہ اور چار صوبوں کا امتحان

1951ء کے بعد پاکستان کی آبادی سات گنا سے زیادہ بڑھ چکی ہے اور حالیہ تخمینوں کے مطابق ملک کی آبادی تقریباً 26 کروڑ ہے۔ اس وسیع آبادی کو اب بھی چار صوبوں کے ذریعے حکومتی اور سیاسی طور پر منظم کیا جا رہا ہے، حالانکہ ان صوبوں کی آبادی، رقبے، معاشی سرگرمیوں، قدرتی وسائل اور ترقیاتی ضروریات میں نمایاں تفاوت موجود ہے۔ پنجاب کی آبادی تقریباً 12 کروڑ 80 لاکھ بتائی جاتی ہے، جبکہ رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کی آبادی ڈیڑھ کروڑ سے بھی کم ہے۔ یہ فرق اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستان کے مختلف حصوں میں عوامی ضروریات، حکومتی ترجیحات اور خدمات کی فراہمی کے تقاضے یکساں نہیں ہیں۔ ایک طرف گنجان آباد شہری علاقوں کو ٹرانسپورٹ، رہائش، نکاسی آب، صحت، تعلیم اور روزگار کے بڑھتے ہوئے مسائل درپیش ہیں، تو دوسری جانب بلوچستان جیسے وسیع رقبے والے صوبے میں دور دراز آبادیوں تک اسکول، ہسپتال، پانی، سڑکیں اور دیگر بنیادی سہولتیں پہنچانا ایک الگ نوعیت کا چیلنج ہے۔ اسی طرح جنوبی پنجاب، اندرونِ سندھ، خیبر پختونخوا کے مختلف خطوں اور بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی ترجیحات اور مقامی ضروریات ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتی ہیں۔

ایسے حالات میں یہ سوال اہمیت اختیار کرتا ہے کہ کیا موجودہ صوبائی ڈھانچہ ہر خطے کی ضروریات کو یکساں توجہ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے؟ اگر صوبائی دارالحکومت سے دور واقع علاقوں کو اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے طویل انتظامی مراحل سے گزرنا پڑے تو حکومتی فیصلوں اور عوامی ضروریات کے درمیان فاصلہ بڑھ جاتا ہے۔

نئے صوبوں کی تشکیل پر بحث اسی مسئلے کا ایک ممکنہ حل تلاش کرنے کی کوشش ہے۔ اس کا مقصد کسی موجودہ صوبے کو کمزور کرنا یا علاقائی تقسیم کو فروغ دینا نہیں، بلکہ حکمرانی کو عوام کے قریب لانا، سیاسی نمائندگی کو مؤثر بنانا اور ترقی کے مواقع کو زیادہ منصفانہ انداز میں تقسیم کرنا ہونا چاہیے۔

اٹھارہویں ترمیم کے بعد اگلا مرحلہ

پاکستان میں اٹھارہویں آئینی ترمیم اور قومی مالیاتی کمیشن کے ساتویں ایوارڈ نے وفاقی اور صوبائی تعلقات میں اہم تبدیلیاں پیدا کیں۔ اٹھارہویں ترمیم کے ذریعے متعدد شعبوں کی ذمہ داریاں صوبوں کو منتقل ہوئیں، جبکہ ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے تحت وفاقی قابلِ تقسیم محاصل میں صوبوں کا مجموعی حصہ 47.5 فیصد سے بڑھا کر 57.5 فیصد کر دیا گیا۔

یہ اقدامات صوبائی خودمختاری کو مضبوط بنانے کے لیے اہم تھے، لیکن اب ایک بنیادی سوال یہ ہے کہ صوبوں کو حاصل ہونے والے اختیارات اور وسائل کس حد تک عام شہری تک پہنچ رہے ہیں۔ اگر اختیارات اسلام آباد سے صوبائی دارالحکومتوں تک تو منتقل ہو جائیں، لیکن صوبائی حکومتوں کے اندر فیصلہ سازی اور وسائل کی تقسیم میں دور دراز علاقوں کو مناسب حصہ نہ ملے تو عوامی سطح پر مطلوبہ تبدیلی محدود رہ سکتی ہے۔

اسی لیے نئے صوبوں کی بحث کو اٹھارہویں ترمیم کی مخالفت یا صوبائی خودمختاری کے خاتمے کے طور پر پیش کرنا درست نہیں ہوگا۔ اس بحث کا مقصد وفاقی نظام کو زیادہ مؤثر بنانا، صوبائی حکومتوں پر غیر ضروری انتظامی بوجھ کم کرنا اور عوامی ضروریات کے مطابق حکمرانی کے بہتر مواقع پیدا کرنا ہونا چاہیے۔

نئے صوبے اسی وقت فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں جب ان کے ساتھ بااختیار مقامی حکومتیں بھی موجود ہوں۔ صوبائی دارالحکومتوں کو عوام کے قریب لانا اہم ہے، لیکن ہر مسئلے کا حل نئے صوبائی دارالحکومت میں تلاش کرنا بھی درست نہیں۔ تعلیم، صحت، پانی، صفائی، مقامی سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولتوں کے لیے بلدیاتی اداروں کو بھی واضح اختیارات، مستقل مالی وسائل اور جواب دہی کا مؤثر نظام فراہم کرنا ضروری ہے۔ آئین کا آرٹیکل-140اے مقامی حکومتوں کے قیام اور سیاسی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات کی منتقلی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل کے ساتھ اس آئینی تقاضے پر مؤثر عمل درآمد بھی ضروری ہوگا، تاکہ اختیارات کا ارتکاز صرف ایک دارالحکومت سے دوسرے دارالحکومت تک محدود نہ رہے۔

تعلیم، صحت اور ترقیاتی تفاوت کا مسئلہ

پاکستان میں نئے صوبوں کی ضرورت کو تعلیم اور صحت جیسے بنیادی شعبوں کی صورتِ حال سے بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، پانچ سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 28 فیصد بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ صوبائی سطح پر یہ شرح پنجاب میں تقریباً 21 فیصد جبکہ بلوچستان میں 45 فیصد بتائی گئی ہے۔ اسی طرح منصوبہ بندی کمیشن کے ضلعی تعلیمی کارکردگی اشاریے میں جائزہ لیے گئے 134 اضلاع میں سے کوئی بھی ''انتہائی اعلیٰ'' کارکردگی کے زمرے تک نہیں پہنچ سکا۔ یہ نتائج محض تعلیمی شعبے کی کمزوریوں کو ظاہر نہیں کرتے، بلکہ اس امر کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں کہ صوبائی سطح پر بنائی جانے والی پالیسیوں کو ہر ضلع کی ضروریات کے مطابق مؤثر نتائج میں تبدیل کرنا کتنا اہم ہے۔

لاہور ضلع کی آبادی تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ، جبکہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کی آبادی تقریباً ایک لاکھ 28 ہزار بتائی جاتی ہے۔ ان دونوں علاقوں کی آبادی، جغرافیائی حالات، معاشی سرگرمیاں اور خدمات کی فراہمی کے تقاضے ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ صوبائی حکومتوں کو بھی مختلف علاقوں کے لیے مقامی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی اور وسائل کی تقسیم کرنا ہوگی۔

نئے صوبے اس ضمن میں بہتر سیاسی نمائندگی، مقامی ترجیحات کے تعین اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ تاہم، ان سے حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہوگا جب نئی صوبائی حکومتیں تعلیم، صحت، پانی، سڑکوں اور روزگار کے لیے واضح اہداف مقرر کریں اور ان کی تکمیل کے لیے جواب دہ ہوں۔

اصل پیمانہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کسی صوبے کو کتنا بجٹ ملا، بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ اس بجٹ کے نتیجے میں کتنے اسکول فعال ہوئے، کتنے ہسپتالوں میں عملہ اور ادویات دستیاب ہوئیں، کتنی آبادی کو صاف پانی ملا اور کتنے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے

دنیا کے تجربات: نئے صوبے اور مؤثر حکمرانی دنیا کے متعدد بڑے اور متنوع ممالک نے اپنی آبادی اور معاشی ضروریات میں تبدیلی کے ساتھ اپنے صوبائی یا ریاستی ڈھانچوں کو بھی تبدیل کیا ہے۔ نائجیریا نے آزادی کے وقت موجود تین علاقائی اکائیوں کے نظام سے آگے بڑھتے ہوئے 1967ء میں 12 ریاستیں قائم کیں، جن کی تعداد 1996ء تک 36 ہو گئی۔

انڈونیشیا میں صوبوں کی تعداد 1991ء کے 27 سے بڑھ کر 38 ہو چکی ہے، جبکہ کینیا نے 2013ء میں اپنے آٹھ صوبوں کی جگہ 47 منتخب کاؤنٹی حکومتیں قائم کیں۔ ان ممالک کے تجربات واضح کرتے ہیں کہ آبادی، جغرافیے اور معاشی ضروریات میں تبدیلی کے ساتھ حکومتی ڈھانچوں میں اصلاحات ممکن ہیں۔

پاکستان میں فی صوبہ اوسط آبادی تقریباً چھ کروڑ بنتی ہے، جبکہ انڈونیشیا، نائجیریا اور برازیل جیسے ممالک میں پہلی سطح کی انتظامی اکائیوں کی اوسط آبادی عموماً اس سے بہت کم بتائی جاتی ہے۔ تاہم، ان ممالک کی مثالوں کو پاکستان کے لیے صوبوں کی تعداد طے کرنے کا واحد پیمانہ نہیں بنایا جا سکتا۔ ہر ملک کے آئینی نظام، جغرافیے، مالیاتی وسائل، سیاسی تاریخ اور مقامی حکومتوں کی صلاحیت میں فرق ہوتا ہے۔

کینیا کا تجربہ اس لیے اہم ہے کہ وہاں حکومتی ڈھانچے کی تبدیلی کے ساتھ منتخب کاؤنٹی حکومتوں، آئینی ذمہ داریوں اور قومی آمدن میں مالیاتی حصے کے نظام کو بھی مضبوط کیا گیا۔ مالی وسائل کی تقسیم کے فارمولے میں آبادی اور غربت جیسے عوامل کو اہمیت دی گئی، تاکہ پسماندہ علاقوں کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جا سکے۔

اس کے برعکس لبنان یہ تنبیہ کرتا ہے کہ محض چھوٹے اداروں یا زیادہ تعداد میں حکومتی اکائیوں کا قیام بہتر حکمرانی کی ضمانت نہیں۔ وہاں ایک ہزار سے زائد بلدیاتی اداروں کی موجودگی کے باوجود بہت سے ادارے محدود مالی وسائل اور انتظامی صلاحیت کے باعث مؤثر عوامی خدمات فراہم کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔

پاکستان کے لیے ان تجربات کا مشترکہ سبق یہ ہے کہ نئے صوبوں کی تشکیل کو محض جغرافیائی تقسیم نہیں بلکہ سیاسی نمائندگی، مالیاتی خودمختاری، انتظامی صلاحیت اور عوامی جواب دہی کی جامع اصلاحات کے طور پر دیکھنا چاہیے۔

پاکستان میں کتنے نئے صوبے؟
مختلف امکانات پر سنجیدہ بحث

پاکستان میں نئے صوبوں کی بحث کو کسی ایک مخصوص نقشے یا حتمی تعداد تک محدود کرنے کے بجائے مختلف امکانات کی بنیاد پر آگے بڑھانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے آبادی، رقبے، جغرافیائی ہم آہنگی، معاشی وسائل، عوامی مشاورت اور حکومتی صلاحیت کو مشترکہ بنیاد بنایا جا سکتا ہے۔

ایک نسبتاً محدود تجویز کے تحت موجودہ چاروں صوبوں کو چار چار صوبوں میں تقسیم کرنے کے امکان کا جائزہ لیا جا سکتا ہے، جس سے ملک میں صوبوں کی مجموعی تعداد 16 ہو جائے گی۔ تقریباً 26 کروڑ آبادی کو 16 صوبوں پر تقسیم کیا جائے تو فی صوبہ اوسط آبادی تقریباً ایک کروڑ 60 لاکھ بنتی ہے۔ یہ محض ریاضیاتی اوسط ہے؛ حقیقی صوبوں کی آبادی ان کے رقبے، جغرافیے اور دیگر عوامل کے مطابق مختلف ہوگی۔

ایک زیادہ وسیع ماڈل کے تحت آبادی میں توازن اور جغرافیائی ہم آہنگی کی بنیاد پر 23 سے 25 صوبوں کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح موجودہ ڈویژنوں، تاریخی خطوں، معاشی روابط اور عوامی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اس سے زیادہ صوبوں کی تجاویز پر بھی بحث ہو سکتی ہے۔

تاہم، ان میں سے کسی ماڈل کو پیشگی طور پر حتمی یا بہترین قرار دینا مناسب نہیں ہوگا۔ ہر تجویز کے لیے آبادی، رقبے، فاصلے، معاشی سرگرمیوں، قدرتی وسائل، موجودہ بنیادی ڈھانچے، سرکاری ملازمین اور متوقع اخراجات کا تفصیلی جائزہ ضروری ہے۔

کم تعداد میں نسبتاً بڑے صوبے قائم کرنے سے مالیاتی اور انتظامی نظام کو منظم رکھنا آسان ہو سکتا ہے، جبکہ زیادہ صوبے قائم کرنے سے سیاسی نمائندگی اور فیصلہ سازی کو عوام کے قریب لانے کے مواقع بڑھ سکتے ہیں۔

دوسری جانب، ہر نئے صوبے کے لیے دارالحکومت، اسمبلی، سیکریٹریٹ، محکموں، عملے اور دیگر بنیادی سہولتوں کی ضرورت ہوگی۔ اگر ان اخراجات کے لیے مستقل مالی وسائل اور واضح اختیارات فراہم نہ کیے جائیں تو نئے صوبے عوامی توقعات پوری کرنے میں ناکام بھی ہو سکتے ہیں۔

اس لیے اصل بحث یہ نہیں کہ نئے صوبوں کی تعداد 16 ہونی چاہیے، 23 سے 25 یا اس سے زیادہ، بلکہ یہ ہے کہ کون سا ماڈل عوامی ضروریات، قومی وحدت، مالیاتی پائیداری اور بہتر حکمرانی کے لیے زیادہ موزوں ثابت ہو سکتا ہے۔

مالیاتی خودمختاری کے بغیر نئے صوبے نامکمل

پاکستان کے موجودہ نظام میں ایک اہم کمزوری صوبائی سطح پر اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن کی محدود مقدار ہے۔ مالی سال 2024-25ء کے دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، صوبائی ٹیکسوں سے تقریباً 983 ارب روپے حاصل ہوئے، جو مجموعی قومی پیداوار کے 0.9 فیصد سے بھی کم بنتے ہیں۔ اس کے برعکس، زراعت مجموعی قدرِ افزودہ میں تقریباً 24 فیصد حصہ رکھتی ہے، لیکن اس شعبے سے حاصل ہونے والی زرعی آمدن پر ٹیکس کی وصولی طویل عرصے سے اس کے معاشی حجم کے مقابلے میں محدود رہی ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ایک تخمینے میں زراعت پر مؤثر ٹیکس کی شرح تقریباً 0.3 فیصد بتائی گئی ہے۔

اس صورتِ حال کے پیچھے ٹیکس انتظامیہ کی محدود صلاحیت، نامکمل معلومات، کمزور نفاذ اور زرعی آمدن کی درست نشاندہی میں مشکلات جیسے عوامل شامل ہیں۔ 2025ء میں زرعی آمدن ٹیکس سے متعلق اصلاحات اور شرحوں میں اضافے کے باوجود مؤثر وصولی کے لیے بہتر معلومات، شفاف طریقۂ کار اور مضبوط انتظامی نظام کی ضرورت برقرار ہے۔

اگر نئے صوبے قائم کیے جائیں تو ان کے لیے مالیاتی خودمختاری کا ایک قابلِ عمل نظام بھی وضع کرنا ہوگا۔ قومی مالیاتی وسائل میں ان کا حصہ واضح اور منصفانہ اصولوں کے تحت طے کیا جائے، صوبائی محصولات جمع کرنے کی صلاحیت بہتر بنائی جائے اور اخراجات کے لیے جواب دہی کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔

وفاقی بورڈ آف ریونیو اور صوبائی ٹیکس اداروں کے درمیان معلومات کا تبادلہ، ڈیجیٹل ریکارڈ، خودکار نظام اور ٹیکس دہندگان کے لیے آسان طریقۂ کار اس ضمن میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹیکس کے بوجھ کی منصفانہ تقسیم اور عوامی وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ نئے صوبوں کا مقصد صرف نئے دفاتر، نئی اسمبلیاں یا نئے عہدے پیدا کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ان کے قیام سے عوامی خدمات بہتر ہوں، معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے اور حکومتیں اپنے فیصلوں کے لیے شہریوں کے سامنے جواب دہ ہوں۔

نئے صوبے، مقامی حکومتیں اور قومی استحکام

پاکستان کے لیے نئے صوبوں کی تشکیل کا ایک اہم پہلو مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانا بھی ہے۔ اگر نئے صوبے قائم ہونے کے بعد تمام اختیارات نئے صوبائی دارالحکومت میں مرتکز ہو جائیں تو عوام اور حکومت کے درمیان فاصلہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوگا۔ اس لیے صوبائی خودمختاری کے ساتھ بلدیاتی اداروں کو بھی سیاسی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات دینا ضروری ہے۔

بلوچستان میں معدنیات، ساحلی معیشت، زراعت اور لائیوسٹاک؛ جنوبی پنجاب میں زرعی پیداوار اور متعلقہ صنعتیں؛ اندرونِ سندھ میں زراعت اور مقامی صنعتیں؛ جبکہ بڑے شہری مراکز میں تجارت، خدمات، ٹیکنالوجی اور صنعت مختلف نوعیت کی منصوبہ بندی کا تقاضا کرتے ہیں۔ بہتر صوبائی نمائندگی ان علاقائی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے مواقع بڑھا سکتی ہے۔

ایسے ملک کے لیے جو سیلاب، پانی کی قلت، موسمیاتی تبدیلی، تیزی سے بڑھتی شہری آبادی اور نوجوانوں کے روزگار جیسے چیلنجوں سے دوچار ہو، عوام کے قریب حکمرانی محض سہولت نہیں بلکہ معاشی استحکام اور قومی لچک کا اہم جزو ہے۔

تاہم، نئے صوبوں کی تشکیل کو علاقائی اختلافات، سیاسی رقابت یا لسانی تقسیم کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ اس عمل میں آئینی طریقۂ کار، عوامی مشاورت، منصفانہ مالیاتی تقسیم اور تمام متعلقہ علاقوں کے حقوق کا تحفظ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نئے صوبے قومی وحدت کو کمزور کرنے کے بجائے وفاقی نظام میں نمائندگی اور احساسِ شراکت کو مضبوط کرنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں، بشرطیکہ ان کی تشکیل شفاف اور منصفانہ اصولوں کے تحت ہو۔

اصلاحات کا راستہ: اعدادوشمار
، مشاورت اور آئینی طریقۂ کار

پاکستان کو نئے صوبوں کے معاملے پر ایک جامع، شواہد پر مبنی اور مرحلہ وار حکمتِ عملی اختیار کرنی چاہیے۔ سب سے پہلے آبادی، جغرافیے، ترقیاتی ضروریات، مالی وسائل، خدمات کی فراہمی اور موجودہ صوبائی صلاحیتوں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔

بلوچستان

بقیہ 1

میں گورنر راج وایمرجنسی کے نفاذ پر اعتماد میں لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ بلاول بھٹو زرداری پارلیمانی کمیٹی کے ارکان کے ساتھ قومی اسمبلی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ پیپلز پارٹی نے قانون سازی کا بائیکاٹ ختم کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سمیت مختلف قوانین کی منظوری میں تعاون کرے گی۔

بقیہ 2

کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ فنی تعلیم اور ہنر مندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کر کے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ آئندہ سال تک فنی تربیت مکمل کرنے والے 25 ہزار نوجوانوں کو قومی اور عالمی معیشت کا حصہ بنانے کیلئے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تربیتی پروگراموں کو روزگار کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں کو محض تربیت فراہم کرنے تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی طور پر روزگار کے مواقع سے منسلک کیا جا سکے۔ اجلاس میں 30 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کیلئے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ 3

عظیم قربانیاں پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ 2017-18 تک پاکستان میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کر دیا گیا تھا تاہم پاکستان تحریک انصاف کی حکومت آنے پر سوات میں دہشت گرد دوبارہ آنا شروع ہو گئے اور انہیں کھلی چھوٹ دی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ 2024 میں خیبر پختونخوا میں دوبارہ حکومت بننے کے بعد گزشتہ ڈھائی سال کے دوران وفاقی حکومت نے صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر چلنے کی حتی الامکان کوششیں کیں، سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور سے متعدد ملاقاتیں ہوئیں اور انہیں یقین دلایا گیا کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کا سفر مشترکہ ہے اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنا بھی مشترکہ ذمہ داری ہے، نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بعد بھی صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کی کوششیں جاری رکھی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ آج خیبر پختونخوا میں عوام، پولیس اہلکار اور افسران شہید اور اغوا ہو رہے ہیں جبکہ فوج کے افسران اور جوان بھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں، اگر دہشت گردی اور خون خرابے کا مکمل طور پر خاتمہ نہ کیا گیا تو گزشتہ ڈھائی سال کے دوران ملک نے ترقی کا جو سفر طے کیا ہے، اسے جاری رکھنا مشکل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے مسائل اور چیلنجز سے نمٹتے ہوئے ملک آگے بڑھ رہا ہے اور یہ سب ٹیم ورک، مضبوط شراکت داری، خلوص اور سنجیدگی سے ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ اور سب سے بڑھ کر پاکستان کے 24 کروڑ عوام کو قرضوں کی زنجیروں سے آزاد کرانا ہے، تاریخ میں ایسی قوموں کی مثالیں موجود ہیں جنہوں نے قرضوں سے نجات حاصل کی، اس لیے پاکستان کیلئے بھی یہ ہدف حاصل کرنا ناممکن نہیں تاہم اس کیلئے محنت، امانت اور دیانت درکار ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اگر کوئی صوبائی حکومت ملک کی ترقی کے سفر کو آگے بڑھانے کے بجائے اسے ختم کرنے کے درپے ہو اور اسے یہ خدشہ ہو کہ ملک نے ترقی کر لی تو اس کی اپنی حیثیت کیا رہ جائے گی تو یہ افسوسناک صورتحال ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ خیبر پختونخوا کے عوام نہیں بلکہ صوبائی حکومت کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال اسلام آباد میں ڈی چوک پر ہونے والے دھرنے اور 2013-14 میں کئی ماہ تک جاری رہنے والے احتجاج سب کے سامنے ہیں، 2013 میں چینی صدر شی جن پنگ کا پاکستان کا دورہ بھی ایسی ہی صورتحال کے باعث مؤخر ہوا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایسے حالات میں جب ملک کو دہشت گردی کا مقابلہ کرنا ہو، وفاقی حکومت کے ساتھ کھڑے ہونے، افواج پاکستان کا ساتھ دینے، پولیس کو با اختیار بنانے اور انسداد دہشت گردی کے محکمے (سی ٹی ڈی) کو مضبوط کرنے کے بجائے دھرنوں، گالم گلوچ اور دشنام طرازی پر توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ ہفتوں اور مہینوں کے دوران سابق وزیر اعلیٰ نے جس طرح کی باتیں اور دشنام طرازی کی وہ کوئی دشمن بھی نہیں کر سکتا۔

بقیہ 4

سسٹم، جدید ترین ایوینکس ٹیکنالوجی، غیر معمولی درستگی اور توسیع شدہ رینج کی حامل اسلحہ جاتی صلاحیتیں پاکستان کے دفاعی نظام کو مزید مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں پاکستانی سائنس دانوں اور انجینئرز کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت قابل تحسین ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع، خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے بھرپور عزم کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ جدید دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت قومی دفاع کو مضبوط بنانے اور بدلتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کی تیاریوں کا حصہ ہے۔

بقیہ 5

رہنما مہراب بلوچ اور جلال بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 6

سے پاکستان مسلم لیگ (ق)، بلوچستان عوامی پارٹی، استحکام پاکستان پارٹی اور مسلم لیگ (ضیاء) کے پارلیمانی وفد نے ملاقات کی جس میں وزیراعظم نے وفد کو خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اعتماد میں لیا۔ پارلیمانی وفد میں بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر اور وفاقی وزیر خالد مگسی، سابق چیئرمین سینیٹ و ایم پی اے صادق سنجرانی، سینیٹرز منظور کاکڑ، عبدالقادر بلوچ، دنیش کمار، ثمینہ ممتاز زہری اور سابق سینیٹر فدا محمد خان شامل تھے۔ پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر اور وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین، اراکین قومی اسمبلی محمد الیاس چوہدری اور فرخ خان، استحکام پاکستان پارٹی کے وزیر مملکت عون ثقلین عباس، اراکین قومی اسمبلی گل اصغر خان اور منزہ حسن جبکہ مسلم لیگ (ضیاء) کے صدر اور رکن قومی اسمبلی محمد اعجاز الحق بھی وفد میں شامل تھے۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور و بین الصوبائی روابط رانا ثناء اللہ بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت کے طرز عمل اور دہشت گردی کے خلاف دوٹوک موقف اختیار کرنے سے گریز کے باعث پاکستان کی ترقی کرتی معیشت کو خطرات لاحق تھے

بقیہ 7

، اس لئے ان کے بیانات کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لینا چاہیے۔ پارلیمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی صورت حال پر امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انشاءاللہ صوبے میں حالات بہتر ہوں گے اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہوگا جس کے بعد پاکستان ترقی کی راہ پر مزید آگے بڑھے گا۔ انہوں نے 12 اکتوبر 1999 کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس روز آئین کو معطل کر کے مارشل لا نافذ کیا گیا تھا، پارلیمنٹ کل ان شاءاللہ اس کی توثیق کرے گی۔ رانا ثناءاللہ نے موجودہ معاملے کو 12 اکتوبر 1999 کے واقعات سے جوڑنے کو نامناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں معاملات کو اس تاریخ کے ساتھ ملانا درست نہیں۔

بقیہ 8

برونر سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور یورپی یونین کے دوطرفہ تعلقات، ہجرت اور نقل و حرکت کے شعبوں میں تعاون کے فروغ اور غیر قانونی ہجرت کی روک تھام سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ملاقات میں پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات میں ہونے والی مثبت پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا، دونوں فریقین نے ہجرت اور نقل و حرکت کے شعبوں میں باہمی تعاون بڑھانے کے امکانات پر گفتگو کی۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے غیر قانونی ہجرت کی روک تھام، انسانی اسمگلنگ اور تارکین وطن کی اسمگلنگ کے خلاف پاکستان کی کوششوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبوں میں پاکستان کی جانب سے کی جانے والی کوششیں قابلِ ذکر ہیں، انہوں نے پاکستانی ہنر مند افراد اور پیشہ ور افراد کیلئے قانونی ہجرت کے مواقع بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ یورپی یونین کے کمشنر میلنس برونر نے غیر قانونی ہجرت کی روک تھام کیلئے پاکستان کی پیش رفت کو قابلِ تحسین قرار دیتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستانی شہریوں کیلئے قانونی ہجرت کے راستے مزید وسیع کرنے کی گنجائش موجود ہے

بقیہ 9

اور مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت کسی نئے بلاک کی تشکیل نہیں کی جا رہی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان تنازعات کے پرامن حل کیلئے پرعزم ہے، ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے علاقائی اور کثیر جہتی تعاون کا فروغ ضروری ہے۔ اعلامیے کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری اور لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کے درمیان ملاقات کے موقع پر وفاقی وزیر داخلہ و انسداد منشیات محسن رضا نقوی بھی موجود تھے۔

بقیہ 10

پی آر کے مطابق فتح 2 ای آر دشمن کے میزائل دفاعی نظام کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق میزائل کی رینج میں اضافے سے پاک فوج کی آپریشنل رسائی اور دور دراز اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ دریں اثنا صدر مملکت، وزیراعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی ہے۔ تجربے کا مشاہدہ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ، پاک فوج کے سینئر افسران، سائنسدانوں اور انجینئرز نے کیا۔ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ نے سائنسدانوں اور انجینئرز کی لگن اور تکنیکی مہارت کو سراہا۔

بقیہ 11

کے 30 ویں اجلاس کے ایجنڈے اور دورانیے پر تبادلہ خیال کیا گیا قومی اسمبلی کا موجودہ اجلاس 27 اکتوبر 2026 تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں ہاؤس بزنس اور اجلاس کی کارروائی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وفاقی وزیر برائے قومی غذائی و تحقیق رانا تنویر حسین اور وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی خالد حسین مگسی نے شرکت کی۔ اجلاس میں اراکین قومی اسمبلی سید نوید قمر، سید امین الحق، محترمہ نزہت صادق، پلین بلوچ، شیخ آفتاب احمد، اعجاز الحق، گل اصغر خان اور سید حفیظ الدین نے شرکت کی۔

بقیہ 12

خیبر پختونخوا کے حوالے کر دیئے، اس ضمن میں ملزم کے بیٹے اور بیٹی کے بیانات عدالت میں قلم بند کر لئے گئے۔ نیب پراسیکیوٹر کے مطابق کرپشن اسکینڈل میں نامزد ملزم محمد نصیر کے بیٹے اور بیٹی نے رضاکارانہ طور پر 5 کروڑ 3 لاکھ روپے کی جائیداد نیب کے حوالے کر دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم محمد نصیر پر الزام ہے کہ اس نے مبینہ طور پر کوہستان اسکینڈل کی رقم اپنی بیٹی اور بیٹے کے نام پر ایبٹ آباد میں 10 مرلہ اور 33 مرلہ مکانات خریدے تھے۔ احتساب عدالت کے جج محمد ظفر نے ملزم اور ان کے دونوں بچوں نے حلفیہ بیان ریکارڈ کیے

بقیہ 13

مارا گیا لیکن بات کرنے کی اجازت نہ ملی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اپوزیشن نے ایوان کے باہر بھرپور احتجاج کیا ہے، ہم اسمبلی فلور پر گورنر راج کو مسترد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 11 اکتوبر کو 58 ٹو بی کو زندہ کیا گیا ہے، خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی دو تہائی اکثریت ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ اور ہمارے 10 ایم پی ایز زیر حراست ہیں، دہشت گرد اس ملک کے دشمن ہیں، دہشت گردی کا بہانہ کر کے غیر قانونی کام ہوا

بقیہ 14

شامل 600 میٹر طویل فلائی اوور اسکیم کو ٹریفک کے دباؤ میں کمی کے لیے ناکافی قرار دیتے ہوئے فلائی اوور منصوبے کی تکنیکی بنیادوں پر ازسرنو منصوبہ بندی اور ڈیزائن تیار کرنے کی ہدایت کی اور حکم دیا کہ مکسی چوک سے جیولوجیکل سروے آف پاکستان تک سڑک کو فلائی اوور کے بجائے زمینی سطح پر بہتر بنایا جائے اور مناسب ٹی جنکشن کی تعمیر اور سڑک کی توسیع کے ذریعے ٹریفک کی روانی کو بہتر بنایا جائے

بقیہ 15

نے ضلع جہلم میں پاکستان ریلویز کی 1,844 کنال 16 مرلے کی قیمتی زمین کامیابی سے واگزار کروالی ہے، جس کی تخمینہ شدہ مارکیٹ قیمت 21.85 ارب روپے ہے۔ یہ قیمتی اراضی تحصیل جہلم اور تحصیل دینہ کی مختلف موضع جات میں واقع ہے۔ اس اراضی کا تحفظ اور واگزاری سرکاری املاک کی حفاظت، غیر قانونی قبضوں کی روک تھام اور قومی وسائل کو قانونی و عوامی مقاصد کیلئے محفوظ بنانے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ یہ کارروائی چیئرمین نیب، لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذیر احمد کی ہدایت پر کی گئی۔ ان ہدایات کی روشنی میں ڈائریکٹر جنرل نیب (اسلام آباد/راولپنڈی) محمد رضوان خان نے سرکاری اثاثوں کی نشان دہی، تحفظ اور غیر قانونی قبضوں سے واگزاری کیلئے مربوط اور منظم اقدامات کی قیادت کی

بقیہ 16

قرارداد پیش کردی، جس میں ایمرجنسی کے اعلان پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے صدرِ پاکستان اور وفاقی حکومت سے فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے، قرارداد میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ ایمرجنسی کے نفاذ کے لیے آئین میں درج شرائط اور قانونی طریقہ کار پر عمل درآمد ضروری ہے۔ صوبائی خودمختاری، منتخب صوبائی اداروں کے مینڈیٹ، جمہوری نظام اور عوام کے آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ قرارداد میں وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایمرجنسی کے نفاذ کی بنیاد بننے والی سمری، رپورٹس، وجوہات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا جائے۔ قرارداد میں صدرِ پاکستان، وزیراعظم اور متعلقہ حکام سے سفارش کی گئی ہے کہ ایمرجنسی کے اعلان اور اس کے نتیجے میں جاری کیے گئے احکامات کا آئینی وقانونی جائزہ لیا جائے

بقیہ 17

ارسلان کے ناموں سے ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ دو گروپوں کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے پانچوں افراد کا تعلق بلوچ قوم سے ہے جبکہ قیصر، فضل اور سعد اللہ زخمی ہوئے ہیں۔ واقعے کے بعد پولیس نے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بقیہ 18

شدید خطرات لاحق رہتے ہیں لہٰذا قدرتی آفات سے نمٹنے کے خاطر مختص فنڈز کا درست اور شفاف استعمال، عملی کارکردگی کا قابل پیمائش ہونا اور ان کے ثمرات عوام تک پہنچانا لازمی ہے۔ گورنر نے کہا کہ قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کی خاطر ایک جامع اور طویل المدتی حکمتِ عملی تشکیل دینا ناگزیر ہے۔ ضروری ہے کہ تمام متعلقہ ادارے قدرتی آفات سے قبل حفاظتی اقدامات، بروقت امدادی کارروائیوں اور متاثرہ علاقوں کی بحالی کو یکساں اہمیت دیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ اگرچہ انسان نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کے کئی مراحل طے کیے ہیں پھر بھی قدرتی آفات کو مکمل طور پر روکنا ابھی ممکن نہیں۔ جدید سائنٹفک ریسرچ، موسمیاتی پیش گوئی، دانشمندانہ منصوبہ بندی اور جدید ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال سے ان آفات کے نقصانات کو نمایاں حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں قدرتی آفات کو محض ہنگامی صورتحال کی بجائے ان سے نمٹنے کی پیشگی تیاریوں کو حکومتی منصوبہ بندی کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ بلوچستان میں زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کی گمبھیر صورتحال اور خشک سالی سے نمٹنے کیلئے بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنا، چھوٹے ڈیموں کی تعمیر، زیر زمین پانی کا پائیدار استعمال اور شجر کاری مہم کو وسعت دینا ہوگا

بقیہ 19

کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں آئینی آپشن سیاسی مقاصد کیلئے نہیں بلکہ دہشت گردی کے خلاف تعاون نہ ملنے پر استعمال کیا، ہمارا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں، دہشت گردی کے خاتمے تک وہاں رہیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ دہشت گردی کا خاتمہ ضروری ہے، یہ صرف خیبر پختونخوا نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ بن چکا ہے، دہشت گردی کی موجودگی میں نہ کاروبار چل سکتا ہے اور نہ ہی پاکستان آگے بڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سے ڈھائی سال کے دوران وفاقی حکومت نے ہر حربہ اور ہر طریقہ آزمایا، خیبر پختونخوا کے دونوں وزرائے اعلیٰ نے جو مانگا انہیں دیا گیا، جب آپ کھل کر دہشت گردوں کو دہشت گرد نہ کہیں اور ان کے خلاف بھرپور کارروائی نہ کریں تو اس کے بعد کون سا آپشن باقی رہ جاتا ہے؟ طلال چوہدری نے کہا کہ مذاکرات میں ہر وہ معاملہ جس پر یہ پہلے کچھ حاصل نہیں کر سکے تھے

بقیہ 20

کرلیں؟ ایک صوبائی حکومت کو ہٹادیں، ایک منتخب وزیر اعلیٰ اور کابینہ کو گرفتار کرلیں۔ منگل کو سینیٹ اجلاس میں علی ظفر نے کہا کہ محسن نقوی کو بتانا چاہتا ہوں کس طرح آئین کا شکار کیا گیا ہے، حکومت نے وزیر اعلیٰ، اسپیکر اور دیگر وزرا کو گرفتار کرلیا یہ آئین شکنی ہے، دہشت گردی کو شکست دینے کے معاملے پر ہم سب اکٹھے ہیں، لیکن دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑتے لڑتے آئین کو ردی کی ٹوکری میں نہ پھینک دیں، کون سا قانون آپ کو اجازت دیتا ہے کہ دہشت گردی کی مد میں آپ ایک صوبے پر قبضہ کرلیں؟ آئین کی کون سی شق کہتی ہے کہ دہشت گردی کی مد میں آپ ایک صوبائی حکومت کو ہٹادیں؟ آئین اجازت نہیں دیتا گورنر راج یا ایمرجنسی کو ہتھیار کے طور پر استعمال کریں اگر بیرونی حملہ ہو تو ایمرجنسی لگائی جاسکتی ہے، آئین کہتا ہے اندرونی خلفشار ہو تو صوبائی اسمبلی قرارداد پاس کرے تو ایمرجنسی لگ سکتی ہے، آرٹیکل 232 اور 234 حکومت اپنی من مانی سے نہیں لگا سکتی۔

بقیہ 21

عوام کی قوتِ خرید میں بہتری، روزگار کی فراہمی اور مقامی صنعت کی ترقی پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔ آئی ایم ایف کے تازہ معاشی تخمینوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ عالمی معاشی دباؤ کے پیش نظر پاکستان کو ایسی پالیسیوں کی ضرورت ہے جو مالی استحکام کے ساتھ کم آمدن اور متوسط طبقے کو مہنگائی کے اثرات سے تحفظ فراہم کریں۔ مستحق خاندانوں کیلئے ہدفی امداد، ضروری اشیاء کی مؤثر نگرانی اور صحت و تعلیم کے اخراجات میں سہولت اہم اقدامات ہو سکتے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے کاروباروں کو آسان قرضوں، توانائی کی مناسب لاگت اور کاروباری سہولتوں کی فراہمی سے پیداوار اور روزگار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ برآمدی صنعتوں کی حوصلہ افزائی اور نوجوانوں کو مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہنر کی تربیت دینا معاشی پالیسی کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے تجویز دی ہے کہ بلوچستان سمیت پسماندہ علاقوں کے جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور فنڈز کی باقاعدہ فراہمی یقینی بنائی جائے

بقیہ 22

رات معاہدے پر دستخط ہونا تھا تو انہوں نے کہا کہ ہم بات کریں گے اور وزیر اعلیٰ سے مشاورت کی، جنہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ سیاسی مصالحت اس وقت ہوتی ہے جب چیزیں برابری کی بنیاد پر ہوں لیکن اس ملک اور خاص طور صوبے میں وہ چیزیں انتہائی غلط سمت میں گئیں، 13 سال کے دوران این ایف سی مذاکرات میں ان لوگوں کا حصہ تھا جنہوں نے خیبر پختونخوا کو این ایف سی کا ایک فیصد دہشت گردی کے خلاف لڑنے کیلئے دیا جائے جو سرحد پار سے ہو رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کو اس مد میں 800 ارب روپے جا چکے ہیں، موقع ملے تو پوچھیں ان سے کہاں خرچ ہوئے ہیں، کون سی وہاں سی ٹی ڈی کھڑی کی ہے اور وہاں قانون نافذ کرنے والے اداروں پر کون سا پیسہ خرچ کیا ہے، اس کو بجٹ کا حصہ بنا کر ادھر ادھر اڑا دیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اب تک وہاں فرانزک لیبارٹری کھڑی نہیں کی گئی، ہم سب پاکستانی ہیں لیکن سوچیں کہ پاکستان اور خاص کر صوبہ کہاں جا چکا ہے۔ مولانا فضل الرحمان کی وزیر اعظم سے ملاقات اور مذاکرات کیلئے کردار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مولانا صاحب جب تشریف لائے تو ہم نے 4 چیزیں بتائیں اور ان کو کہا کہ کابینہ میں پیش کریں گے اور کابینہ میں جو ہوگا اس سے آپ کو آگاہ کریں گے لیکن کابینہ نے کہا کہ یہ کتنی دیر چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے کہا وزیر اعلیٰ سندھ اور پنجاب میں عوام کو موبلائز ہو رہے ہیں اور وسائل کس کے استعمال ہو رہے ہیں، آپ کے پاس پورا ریکارڈ ہے ثابت کریں کہ پی ٹی آئی نے اپنے وسائل استعمال کیے ہیں حالانکہ اس کیلئے صوبے کے وسائل اور انفرااسٹرکچر استعمال ہو رہے تھے

بقیہ 23

کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور دستیاب معدنی وسائل سے مؤثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، مقامی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صوبائی معیشت کو مستحکم کرنے کی راہیں بھی ہموار ہو سکتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور معدنیات کے شعبے سے متعلق قابل عمل تجاویز کا جائزہ لینے اور درپیش مسائل کے حل کے سیکرٹری مائنز کو احکامات جاری کیے

بقیہ 24

تاہم ان کی درخواست پر حملے روک دیے گئے تھے۔ ٹرمپ کے مطابق حوثی ملیشیا طویل عرصے تک خاموش رہی، لیکن اب دوبارہ سامنے آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حوثی غالباً ایران کے کہنے پر دوبارہ سرگرم ہوئے ہیں۔ امریکی صدر نے ایران کو ناکام ہوتی ہوئی ریاست قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایران کے پاس نہ بحریہ ہے اور نہ فضائیہ، جبکہ اس کی معیشت دنیا کی بدترین معیشت ہے۔ ٹرمپ نے ایران میں مہنگائی کی شرح 301 فیصد ہونے کا دعویٰ بھی کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید الزام لگایا کہ حوثی ملیشیا امریکی انتخابات سے قبل تیل کی قیمتیں بڑھانا چاہتی ہے

بقیہ 25

جنرل یداللہ جوانی نے کہا ہے کہ امریکا نے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد ایرانی نظام کے خاتمے کی توقع لگا کر سنگین غلطی کی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق پاسدارانِ انقلاب کے شعب سیاسی امور کے نائب سربراہ یداللہ جوانی نے کہا کہ امریکا نے ایران کے استحکام اور بحرانوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کا درست اندازہ نہیں لگایا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکمت عملی ایرانی معاشرے کی زمینی حقیقتوں کو مدنظر رکھ کر نہیں بنائی گئی تھی، واشنگٹن نے یہ سمجھنے میں غلطی کی کہ سپریم لیڈر کی شہادت کے بعد ایران کا نظام کمزور ہو کر بکھر جائے گا

بقیہ 26

تفصیلات کے مطابق دونوں بھائی اپنے علاقے سے ضلع بارکھان جا رہے تھے کہ راستے میں مسلح افراد نے انہیں اغواء کر لیا اور آٹھ روز تک اپنے قبضے میں رکھنے کے بعد آج فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ مقتولین کی لاشیں تحویل میں لے کر اسپتال منتقل کر دی گئی ہیں، جبکہ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں،

بقیہ 27

راج اور ایمرجنسی کا پہلے سے طے کیا ہوا تھا، ہم عمران خان سے ملاقات سے کبھی پیچھے ہٹ گئے مگر آپ لوگ کسی بات پر پیچھے نہیں ہٹے۔ سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی ترامیم جو آئین کی روح کے خلاف ہیں وہ غلط ہیں، اس ڈاکیومنٹ کے ساتھ کھیلا جاتا ہے جو ہماری فیڈریشن کی وحدت کی روح ہے، اقتدار اللہ کی جانب سے ایک امانت ہے، اللہ نے ہمیں حق دیا ہے کہ اپنے نمائندے منتخب کریں، آئین پاکستان کہتا ہے ہم اللہ اور عوام کے سامنے جوابدہ ہیں، فروری 2024 سے جو کچھ ہو رہا ہے عوام اس سے خوش نہیں، 12 اکتوبر کو ایک طالع آزما نے دو تہائی اکثریت کو اٹھا کر باہر پھینکا، منتخب وزیراعظم کو ایک آمر نے جیل میں پھینکا اور پھانسی دی، کوئی نکلا باہر؟ ایسے کام نہ کریں جس سے عوام لاتعلق ہو جائیں

بقیہ 28

مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں بی بی (س) دختر غلام حیدر محمد حسنی، محمد انور ولد غلام سرور محمد حسنی، ظہیر احمد ولد محمد یاسین زہری اور محمد ایوب ولد محمد یاسین زہری شامل ہیں جن کا تعلق قلات سے ہے جبکہ حادثے میں زخمی ہونے والوں میں نور احمد ولد نیاز اللہ محمد حسنی ساکن قلات خیل، بی بی (ح) زوجہ غلام حیدر محمد حسنی ساکن مغلزئی قلات، محمود احمد ولد غلام نبی، بی بی (ز) غلام مصطفیٰ اور بی بی (م) ولد غلام حیدر شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق تمام افراد سوزوکی وین میں سفر کر رہے تھے کہ کھڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر وین اور ٹرک کے درمیان تصادم پیش آیا۔

بقیہ 29

سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں خیبر پشتونخوا میں قانونی، جمہوری منتخب حکومت کے خاتمے، گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے اور کہا گیا کہ آئین پاکستان کے تحت سیاسی جمہوری حق کا استعمال کرتے ہوئے خیبر پشتونخوا میں احتجاج شروع ہوا ہے جس کے خلاف فارم 47 کے مسلط غیر منتخب حکومت نے گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کر کے ملک کے اندر جاری بحرانوں اور سیاسی عدم استحکام کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ اجلاس میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی کے اعلان کردہ احتجاج کے بارے میں مختلف فیصلے کیئے گئے۔ جس کے مطابق 14 اکتوبر کو صوبہ بھر میں مظاہرے اور احتجاج ہوں گے اور اس سلسلے میں پارٹی کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مکمل تیاری سے احتجاجی مظاہروں کو انعقاد کرے اور صوبہ بھر کے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ملکی آئین، جمہوریت، فیڈریشن کے اختیار ختم کرنے کے خلاف اور حکومت کے ان غلط فیصلوں پر عدم اعتماد کیلئے آج کے احتجاجی مظاہروں میں اپنی بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں

بقیہ 30

مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ بدامنی اور معاشی بحران کے شکار صوبے میں نمائشی اقدامات اور تشہیری مہمات عوام کے ساتھ بدترین مذاق ہیں، انہیں ترقی کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویش ناک ہے، عوام عدم تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری اور غربت جیسے مسائل سے دوچار ہیں، جبکہ جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی مختلف شاہراہوں پر سفر کرنا دشوار ہو چکا ہے، جس کے باعث مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے اور کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا حقیقی معیار بلند و بانگ دعوے اور نمائشی منصوبے نہیں بلکہ عوام کو امن، روزگار، بنیادی سہولیات اور محفوظ ماحول کی فراہمی ہے۔ جب شہریوں کی جان ومال محفوظ نہ ہو اور وہ بلاخوف وخطر سفر نہ کرسکیں تو ترقی کے دعوے بے معنی ہیں۔

بقیہ 31

خیالات کا اظہار یورپی کمشنر برائے داخلہ امور و مائیگریشن میلنس برونر سے ملاقات کے دوران کیا جنہوں نے منگل کو ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔ منگل کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات، نقل مکانی کے انتظام، انسانی سمگلنگ اور تارکین وطن کی غیر قانونی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے تعاون اور قانونی نقل مکانی میں سہولت فراہم کرنے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ وسیع البنیاد تعاون کو بہت اہمیت دیتا ہے اور پاکستان۔یورپی یونین سٹریٹجک انگیجمنٹ پلان پر عمل درآمد کیلئے پرعزم ہے۔ صدر مملکت نے غیر قانونی نقل مکانی کی روک تھام کیلئے یورپی یونین کے ساتھ پاکستان کے تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ری ایڈمیشن معاہدے پر عمل درآمد جاری رکھے ہوئے ہے اور گزشتہ برسوں کے دوران 30 ہزار سے زائد افراد کو واپس قبول کر چکا ہے

بقیہ 32

گزار عبد الکریم نے کے الیکٹرک کے خلاف وفاقی محتسب سے رجوع کیا تھا۔ سائل کا موقف تھا کہ وہ اپنے بجلی کے بل باقاعدگی سے ادا کرتے رہے ہیں، تاہم اس کے باوجود کے الیکٹرک انتظامیہ نے انہیں اچانک 74,809 روپے کا انتہائی سنگین اور بھاری ڈیٹیکشن بل جاری کر دیا، جو کہ ان کیلئے ناقابل برداشت تھا۔ کے الیکٹرک سے ازالے کی امید نہ ملنے پر انہوں نے وفاقی محتسب کے ریجنل دفتر میں باضابطہ شکایت درج کرائی۔ شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب نے معاملے کا فوری نوٹس لیا اور کے الیکٹرک کے حکام کو جواب طلبی کیلئے طلب کیا۔ کیس کی سماعت اور ریکارڈ کی مکمل و شفاف ازسرِنو جانچ پڑتال کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ صارف پر زائد اور غیر منصفانہ بوجھ ڈالا گیا تھا۔ وفاقی محتسب کے سخت اور مؤثر ہدایات پر کے الیکٹرک انتظامیہ نے اپنی غلطی کا ازالہ کرتے ہوئے سائل کو 50,000 روپے کی بڑی رعایت (Waiver) فراہم کرنے کا باقاعدہ اعلان کیا۔ اس اہم فیصلہ کے بعد سائل کے بل کی کل بقایا رقم 74,809 روپے سے کم ہو کر صرف 25,000 روپے رہ گئی

بقیہ 33

جی کی نسبت 17 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مہنگا پڑے گا، ایل این جی اسپاٹ کارگو کی قیمت 30 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو میں پڑتی ہے۔ قطر سے طویل المدتی کنٹریکٹ کے تحت 13 سے 16 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو پڑتا ہے۔ وزارت پیٹرولیم ونٹر گیس پلان کی منظوری وفاقی حکومت سے لے گی، وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد ونٹر گیس پلان پر عملدرآمد ہوگا

بقیہ 34

عرف تھین ٹارگٹ کلنگ، پولیس اور سیکیورٹی فورسز پر دھماکہ خیز مواد سے حملوں، اغوا اور دیگر دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث تھا۔ حکام نے کہا ہے کہ آپریشن کے دوران ہلاک ہونے والے دوسرے دہشت گردی کی شناخت کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 35

اہمیت رکھتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ''جامع اور مستحکم معاشی بااختیاری و ترقی'' میں بلوچستان کی باصلاحیت خواتین کاروباری شخصیات کی نمائندگی کے حوالے سے کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی باصلاحیت خواتین کاروباری شخصیات کی قیادت کرنا ان کیلئے باعثِ اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں بلوچستان کی خواتین کی کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ان کی آواز کو مؤثر انداز میں متعلقہ حلقوں تک پہنچانے اور خواتین کی قیادت میں معاشی ترقی کے فروغ کے امکانات کو اجاگر کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں کاروبار، جدت اور معاشی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار، کاروباری مواقع تک رسائی اور معاشی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرنے کیلئے مناسب پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں۔

بقیہ 36

کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرٹ کی پامالی، سفارش، اقرباء پروری اور رشوت نے نوجوانوں کو مایوس کر دیا ہے۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرے اور لاپتہ افراد کے مسئلے کو قانون و انصاف کے تقاضوں کے مطابق حل کرے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ صوبے کے وسائل بلوچستان کے عوام کی خوشحالی، ترقی اور روزگار پر خرچ کیے جائیں۔ سرحدی تجارت کو محفوظ اور بحال کر کے مقامی لوگوں کے معاشی مسائل حل کیے جائیں

بقیہ 37

بہتری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں سبی میں ہاکی گراؤنڈ کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے، جو علاقے کے نوجوان کھلاڑیوں کیلئے ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں پاکستان ہاکی فیڈریشن، بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن، محکمہ تعلیم اور محکمہ کھیل کے اشتراک سے منعقدہ تقریب سے بطور مہمان خصوصی کیا۔ انہوں نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں بھی ہاکی گراؤنڈ کی تعمیر مکمل کرلی گئی ہے، جہاں اب صرف لائٹس کی تنصیب کا کام باقی ہے، جو آئندہ چند روز میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ مری آباد ہاکی گراؤنڈ میں لائٹس کی تنصیب کے بعد کھلاڑیوں کو دن کے علاوہ شام کے اوقات میں بھی پریکٹس اور کھیلنے کی سہولت میسر آئے گی، جس سے ہاکی کے فروغ، نئے ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ان اقدامات کو صوبے میں کھیلوں کے فروغ، نوجوان نسل کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے اور قومی کھیل ہاکی کو دوبارہ مقبول بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ کھیلوں کی سہولیات میں اضافے سے بلوچستان کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے اور صوبے و ملک کا نام روشن کرنے کے مزید مواقع میسر آئیں گے

بقیہ 38

میں مزید جدت لانے، انہیں ایچ ای سی گائیڈ لائنز اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے علاوہ آئندہ ہونے والے بورڈ آف اسٹڈیز و فیکلٹی بورڈ کے اجلاسوں کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور نے کہا کہ بلوچی زبان و ادب اور ثقافت کی ترویج وتحفظ کیلئے تعلیمی پروگراموں کو جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ اجلاس میں یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے بلوچی زبان و ادب کی ترویج کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی پر مبنی متعدد مشترکہ منصوبے شروع کرنے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں بی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے نصاب کو ہائر ایجوکیشن کمیشن کی گائیڈ لائنز اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق آراستہ کرنے اور معیار کو برقرار رکھنے کے علاوہ یونیورسٹی کے اسٹریٹجک پلان 2026-2030 کے اہداف کے حصول پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ 39

مالکان، محکمہ خوراک اور محکمہ صنعت کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ملک بھر میں آٹے کی موجودہ قیمتوں، قیمتوں میں اضافے کے عوامل اور اس سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ عوام کو آٹے کی مناسب قیمتوں پر فراہمی یقینی بنانے کیلئے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مؤثر حکمتِ عملی کے تحت اقدامات کریں۔

بقیہ 40

بلوچستان میں آٹے کا بحران، غریب عوام پریشان! روٹی ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے، کوئی عیاشی نہیں۔ حکومتِ بلوچستان فوری نوٹس لے، آٹے کی فراہمی یقینی بنائے اور مہنگائی سے پسے عوام کو ریلیف دے۔ عوام کو وعدے نہیں، دووقت کی روٹی چاہیے!

بقیہ 41

۔اس موقع پر تاریخی ورثے کے تحفظ اور قدیم قلعوں کی اصل حیثیت برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ تاریخی مقامات پر غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کی روک تھام کیلئے متعلقہ قوانین کے تحت ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ کیچ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تاریخی ورثے کے تحفظ اور سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضوں کے خاتمے کیلئے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 42

کی پیش رفت، تعمیراتی مراحل اور دیگر امور کے حوالے سے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے تعمیراتی کام کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام اور ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ منصوبے میں معیاری تعمیراتی میٹریل کے استعمال کو یقینی بنایا جائے اور تمام کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 43

ایس ڈی او عبید شئے طارق اور ٹھیکیدار عبدالغفور بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ایس ڈی او نے چیئرمین کو منصوبے پر جاری کام، اب تک کی پیش رفت اور تکنیکی پہلوؤں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر چیئرمین شئے مختار نے ہدایت کی کہ سڑک کی تعمیر میں مقررہ معیار اور منظور شدہ تکنیکی ضوابط کی مکمل پابندی یقینی بنائی جائے، معیاری تعمیراتی مواد استعمال کیا جائے اور منصوبے کو مقررہ مدت میں شفاف انداز سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مفاد کے ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا

بقیہ 44

صحت اور حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 45

ہیں۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کے دوران ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو ہدایت کی کہ ڈائریکٹر جنرل ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو آگاہ کر کے ایڈووکیٹ جنرل آفس، پاکستان ریلوے اور درخواست گزار یا اس کے وکیل کی موجودگی میں جوائنٹ روڈ کا جامع سروے یقینی بنایا جائے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے موجود دکانوں کے باعث سڑک پر ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے اور ایک مزید تنگ مقام پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ درخواست گزار کے وکیل کے مطابق ریڈیمکو کے نمائندے کے ہمراہ موقع کا معائنہ بھی کیا گیا

بقیہ 46

کہ خدارا کوئٹہ میں گیس لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیں۔ 15 سال قبل تک کوئٹہ میں گیس کی لوڈشیڈنگ کا تصور بھی نہیں تھا، بجلی کی لوڈشیڈنگ ہوتی بھی تھی تو بہت کم، لیکن آج صورتحال یہ ہے کہ جس صوبے کی گیس سے پورا ملک روشن ہے، وہیں کے عوام گیس سے محروم ہیں۔ یہ بلوچستان کے وسائل کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل صاحب* اور چیف جسٹس بلوچستان سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس عوامی اور بنیادی مسئلے پر ازخود نوٹس لیں اور عوام کو ریلیف فراہم کریں۔ متعلقہ افسران سے وضاحت طلب سوشل ورکر نے سیکرٹری توانائی بلوچستان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، اور جنرل مینیجر SSGC کوئٹہ سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس نئے شیڈول کی وضاحت کریں کہ آخر بلوچستان کی اپنی گیس بلوچستان کے عوام کو ہی کیوں نہیں دی جا رہی؟

بقیہ 47

خیال کیا گیا۔ ملاقات میں آر ایچ سی مچھ کی موجودہ صورتحال اور اسے مؤثر انداز میں فعال رکھنے کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر اس امر پر توجہ دی گئی کہ صحت کے مراکز عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی فعالیت، انتظامی امور کی بہتری اور درپیش رکاوٹوں کا بروقت ازالہ ناگزیر ہے۔ ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر عبدالرحمٰن شیرانی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان نے اسسٹنٹ کمشنر مچھ اسرار مندوخیل کے ساتھ گفتگو کے دوران آر ایچ سی مچھ سے متعلق مسائل کو زیرِ بحث لایا اور صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بہتری کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات کا ایک اہم موضوع آر ایچ سی مچھ کو درپیش سیکیورٹی مسائل بھی تھا۔ اس سلسلے میں طبی عملے، مریضوں اور مرکزِ صحت میں آنے والے افراد کے لیے محفوظ ماحول کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صحت کے مراکز میں سیکیورٹی کے مناسب انتظامات نہ صرف طبی عملے کو اطمینان کے ساتھ فرائض انجام دینے میں مدد دیتے ہیں بلکہ مریضوں کو بھی بلاخوف علاج معالجے کی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے کے لیے ضروری ہیں

بقیہ 48

کے مستقبل پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اپنے بیان میں میر طاہر بزنجو نے کہا کہ وہ مسلسل اس امر کی نشاندہی کرتے آ رہے ہیں کہ اقتدار میں شراکت کے ہر فارمولے کو قبول کر کے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کے رہنماؤں نے بدترین نوعیت کی آمریت کی راہ ہموار کی یہی وجہ ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے امکانات کو موجودہ سیاسی تناظر میں کسی حد تک سمجھا جا سکتا ہے

بقیہ 49

بعض بیکریوں میں ٹرے گندگی سے بھری ہوئی تھیں، کھانے پینے کی اشیاء کے قریب کیڑے مکوڑے موجود تھے، جبکہ ورکرز کی صفائی اور کام کرنے کی جگہوں کی حالت بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ چیئرمین ماجد جوہر نے بیکری مالکان کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر صفائی کے انتظامات بہتر بنائیں اور خوراک کی تیاری میں حفظانِ صحت کے اصولوں پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائیں دورے کے دوران چیئرمین نے عجوہ بیکری اور سپر کنگ بیکری میں صفائی ستھرائی کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اس موقع پر ماجد جوہر نے کہا کہ شہریوں کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ بیکری مالکان خوراک کی تیاری میں استعمال ہونے والی ٹرے، دیگر سامان، کام کی جگہوں اور پورے احاطے کی صفائی یقینی بنائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم شہر میں صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل درآمد کے لیے متحرک ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی چیئرمین میونسپل کارپوریشن نے گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر گوادر کی جانب سے کی گئی کارروائی کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کارروائی کے دوران صرف مقامی لوگوں پر برہمی کا اظہار مناسب نہیں۔ ان کے مطابق قانون اور صفائی کے اصول سب کے لیے یکساں ہونے چاہئیں اور کسی کو محض مقامی ہونے کی بنیاد پر نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے ماجد جوہر نے مزید کہا کہ میونسپل کارپوریشن گوادر شہر میں صفائی کا معیار بہتر بنانے، شہریوں کو صحت مند ماحول فراہم کرنے اور خوراک کے کاروبار سے وابستہ تمام افراد کو حفظانِ صحت کے اصولوں کا پابند بنانے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی انہوں نے بیکری مالکان پر زور دیا کہ وہ صفائی کو محض کارروائی سے بچنے کا ذریعہ سمجھنے کے بجائے شہریوں کی صحت کے تحفظ اور اپنے کاروبار کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے اولین ترجیح بنائیں۔

بقیہ 50

عملے کو عوامی مسائل کے حل اور سرکاری امور کی بہتر انجام دہی پر توجہ دینے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ 51

رپورٹ کی روشنی میں بلوچستان آبی وسائل کے انتظام و انصرام کا مسودہ قانون پیش کیا جائیگا۔ اجلاس میں بلوچستان کیڈٹ کالجز کا ترمیمی مسودہ قانون بھی پیش کیا جائیگا۔ اجلاس میں وزیر خزانہ پی ڈی ایم اے بلوچستان اور کچھی ڈیلے ایکشن ڈیم سرہ خلہ سے متعلق آڈٹ رپورٹس پیش کریں گے۔

بقیہ 52

اداروں میں نظم وضبط اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی کیلئے مؤثر اقدامات یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں اور باہمی رابطہ کاری کے ذریعے درپیش مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔

بقیہ 53

دوران ڈویژنل ڈائریکٹر عالم لوون کو سنٹر کی ماہانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی، جس میں تربیتی سرگرمیوں کی پیش رفت، ٹرینیز کی کارکردگی اور جاری تربیتی پروگرام کے آخری مرحلے سے متعلق امور پر روشنی ڈالی گئی۔ انہیں سنٹر میں تربیت کے معیار کو برقرار رکھنے، عملے کی ذمہ داریوں اور تربیتی مقاصد کے حصول کے لیے کی جانے والی کوششوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عالم لوون نے سنٹر کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے ٹرینیز کے جوش و جذبے، محنت اور کام سے وابستگی کو سراہا۔ انہوں نے خواتین عملے اور انسٹرکٹرز کی کارکردگی پر بھی مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی تربیتی ادارے کی کامیابی میں اس کے عملے کی محنت، پیشہ ورانہ صلاحیتوں، نظم وضبط اور ذمہ داری کے احساس کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تربیتی اداروں میں کام کرنے والے اہلکاروں کو اپنی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے، تربیت کے معیار کو بلند کرنے اور ادارے کے طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے بھرپور دلچسپی اور لگن کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق تربیت کا مقصد صرف مقررہ مراحل مکمل کرنا نہیں بلکہ شرکاء کی صلاحیتوں میں اضافہ، عملی مہارتوں کی بہتری اور انہیں مستقبل کی ذمہ داریوں کے لیے بہتر طور پر تیار کرنا بھی ہے۔

بقیہ 54

ولد عبدالستار کی بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کی مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ 55

سوار مسافروں اور عملے کو یرغمال بنا کر لے جانے کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں، جبکہ ان واقعات کو روکنے اور مسافروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے کے دعوے کرتے نہیں تھکتے، لیکن کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پیش آنے والے واقعات ان دعوؤں پر سنجیدہ سوالات اٹھا رہے ہیں۔ قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے شہریوں، ٹرانسپورٹروں اور مسافر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو تحفظ حاصل نہ ہو تو اس سے نہ صرف عوام میں خوف و ہراس پھیلتا ہے بلکہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ بھی شدید متاثر ہوتا ہے۔ ٹرانسپورٹرز کی کروڑوں روپے مالیت کی گاڑیاں اور ان میں سفر کرنے والے سینکڑوں افراد کی زندگیاں مبینہ طور پر مسلح گروہوں کے رحم وکرم پر ہونا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ٹرانسپورٹر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ بلوچستان کی اہم ترین تجارتی اور سفری گزرگاہ ہے، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں مسافر، تاجر، ملازمین اور دیگر شہری سفر کرتے ہیں۔ اس شاہراہ پر بدامنی کے باعث مسافروں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے، جبکہ ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصانات، گاڑیوں کے چھینے جانے اور عملے و مسافروں کی سلامتی کے حوالے سے شدید خدشات لاحق ہیں۔ اگر قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والے شہریوں اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم نہ کیا جا سکا تو معمولات زندگی اور تجارتی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہونے کا خدشہ ہے

بقیہ 56

سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے اعلان کردہ احتجاج پر غور وخوض کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ 14 اکتوبر کو صوبہ بھر میں احتجاجی مظاہرے ہوں گے اور اس سلسلے میں کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرہ سہ پہر 3 بجے منعقد ہوگا۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی وصوبائی اور ضلع کوئٹہ کے قائدین کرینگے۔ اور تمام اضلاع میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رکن پارٹیاں احتجاجی مظاہرے کرے گی۔ اجلاس کے جاری کردہ بیان میں 11 اکتوبر 2026 خیبر پشتونخوا کے منتخب قانونی حکومت کو ختم کرنے، صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگانے کے اقدامات کو کھلی طور پر مسترد کرتے ہوئے اس کی مذمت کی گئی ہے

بقیہ 57

بجلی کے تین پولز کی تاریں چوری کر کے لے گئے، جس کے باعث علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بجلی کی تنصیبات سے تاروں کی چوری کے واقعات نے متعلقہ حکام کی توجہ سیکیورٹی انتظامات کی جانب مبذول کرائی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا نوٹس لے کر چوری میں ملوث ملزمان کا سراغ لگایا جائے اور بجلی کی تنصیبات کی حفاظت کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 58

غریب اور متوسط طبقے کے لیے نئی مشکلات پیدا کر سکتا ہے، اس لیے حکومت کو عوامی مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کی تازہ پیشگوئی اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ مہنگائی کے ہدف میں نمایاں فرق اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ معاشی پالیسیوں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور عوام کو ممکنہ مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ معاشی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ مہنگائی کو قابو میں رکھنے کے ساتھ عام شہری کی قوت خرید، روزگار کے مواقع اور بنیادی ضروریات تک رسائی کو بھی ترجیح دی جائے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ معاشی ترقی کی شرح کے حوالے سے مثبت تخمینے اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اگر معاشی ترقی کے باوجود عوام کو آٹا، چینی، گھی، دالیں، ادویات، بجلی اور ایندھن مہنگے داموں خریدنا پڑیں اور ان کی آمدن اخراجات پورے کرنے کے لیے ناکافی ہو تو معاشی پالیسیوں کے حقیقی ثمرات پر سوالات پیدا ہونا فطری ہے

بقیہ 59

کا راستہ دکھاتی ہے۔ اس لیئے انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنا زیادہ وقت کتابوں کے مطالعے میں گزاریں، لائبریریوں کو آباد کریں اور موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچیں۔ کیونکہ نوجوان نسل کتاب دوست بن جائے تو نہ صرف ان کا اپنا مستقبل روشن ہوگا بلکہ پورا معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو جائے گا۔

بقیہ 60

ترقی کے فروغ اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران تنظیم کے وفد نے اس امر پر زور دیا کہ ضلع چمن میں منعقد ہونے والے تعلیمی فیسٹیولز، سرکاری تقریبات اور دیگر اہم سرگرمیوں میں نجی تعلیمی اداروں کو بھی اہم اسٹیک ہولڈر کی حیثیت سے نمائندگی اور بھرپور شرکت کے مواقع فراہم کیے جائیں، تاکہ تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ اور طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے مشترکہ کاوشوں کو مؤثر بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے وفد کے مؤقف کو سراہتے ہوئے نجی تعلیمی اداروں کے مسائل کے حل اور تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

بقیہ 61

خان کاکڑ اور پارٹی کے مرحوم رہنما استاد عبدالرحیم خان مندوخیل کے متعین کردہ نظریات و اصولوں پر عمل پیرا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محمود مینہ علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام وردگ کالونی میں منعقدہ ایک بڑے شمولیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارٹی یونٹ کے انتخابات بھی منعقد ہوئے، جن کے نتیجے میں ڈاکٹر نعیم یونٹ سیکرٹری، رحمت اللہ وردگ سینئر معاون، جبکہ زین اللہ، حاجی یونس، حاجی عبدالرحمان، عزیز خان اور پروفیسر عبدالظاہر معاونین منتخب ہوئے۔ پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے نو منتخب عہدیداروں سے حلف لیا۔ اجتماع کے موقع پر حاجی لالئی ماما، حاجی لالا خان، ضیاء اللہ، حیات اللہ، رحمت اللہ، حمید اللہ، زین اللہ، حاجی عثمان اکا، حاجی یاسین اکا، عبدالرحمان موسیٰ خان اور حاجی قاری صاحب سمیت متعدد افراد نے پشتونخوانیپ میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر ضلع کے معاون سیکرٹری گل شاہین وردگ، علاقائی سیکرٹری ڈاکٹر حیات اللہ، یونٹ سیکرٹری ڈاکٹر نعیم اور پروفیسر عبدالظاہر نے بھی خطاب کیا۔ نصراللہ خان زیرے نے کہا کہ پارٹی کے نظریات تمام علاقوں میں عوام، بالخصوص نوجوانوں میں تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔

بقیہ 62

کا مقصد متعلقہ طبی افسران اور فیلڈ عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانا اور آئندہ پولیو مہم کو مؤثر، منظم اور کامیاب بنانے کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ تربیتی سیشن کے دوران یوسی ایم اوز اور ایریا انچارجز کو پولیو مہم کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں تفصیلی تربیت دی گئی۔ شرکاء کو مہم کی منصوبہ بندی، ٹیموں کی نگرانی، بچوں تک رسائی، پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کی اہمیت اور مہم کے دوران پیش آنے والے مختلف مسائل سے نمٹنے کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی گئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے مؤثر منصوبہ بندی، ذمہ داریوں کی واضح تقسیم، فیلڈ ٹیموں کی مسلسل نگرانی اور تمام متعلقہ اہلکاروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری انتہائی اہمیت رکھتی ہے

بقیہ 63

ووٹ، آئین اور صوبائی خودمختاری کا احترام ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، جنید اکبر اور دیگر رہنماؤں کی حراست سمیت سیاسی کارکنوں کے خلاف کارروائیاں تشویش ناک ہیں۔ اگر کسی فرد کے خلاف کوئی قانونی الزام ہے تو شفاف قانونی طریقہ اختیار کیا جائے، لیکن سیاسی سرگرمیوں کی بنیاد پر کارکنوں کو ہراساں کرنا اور اختلافی آوازوں کو دبانا جمہوری روایات کے منافی ہے۔ امن و امان کا قیام یقیناً ریاست کی ذمہ داری ہے، تاہم دہشت گردی کے خلاف کارروائی اور سیاسی اختلاف کو الگ الگ تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ سید صادق آغا نے قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی جانب سے 14 اکتوبر سے احتجاجی تحریک شروع کرنے کے اعلان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے سیاسی جماعتوں کو پُرامن، متحد اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

بقیہ 64

افسران کے ساتھ اجلاس میں کسان کارڈ کے اجراء، کسانوں کو درپیش مسائل اور محکمہ زراعت کی جاری سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا ڈویژنل ڈائریکٹر کو ذرعت آفیسر کونٹ فارم وسیم نور فارم سے متعلق تفصیلی بریفنگ اور پی سی ون سمیت ترقیاتی و تعمیراتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر نے حکام کو ہدایت کی کہ تمام کام مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں تاکہ آئندہ کمشنر کے ساتھ اجلاس میں پیش رفت سے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی جا سکے انہوں نے زرعی اراضی اور دفتری احاطے پر ناجائز تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور کمشنر مکران کے تعاون سے تجاوزات کے خاتمے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے، تاکہ زرعی زمینوں کو اصل مقاصد کیلئے بحال کیا جا سکے اس موقع پر واٹر مینجمنٹ کے امور کا بھی جائزہ لیا گیا

بقیہ 65

چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ زخمی حالت میں گرفتار ملزم کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ اس کا سابقہ کرمنل ریکارڈ بھی حاصل کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 66

سوار مسافروں اور عملے کو یرغمال بنا کر لے جانے کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں، جبکہ ان واقعات کو روکنے اور مسافروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے کے دعوے کرتے نہیں تھکتے، لیکن کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پیش آنے والے واقعات ان دعوؤں پر سنجیدہ سوالات اٹھا رہے ہیں

بقیہ 67

نوجوانوں کی تعلیمی ترقی، زبانوں کے سیکھنے کی اہمیت اور مستقبل کے روشن مواقع کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی حاجی احمد خان اچکزئی، چیئرمین کاکا شہید فاؤنڈیشن و احمد خان ایجوکیشن سسٹم تھے، جنہوں نے تقریب میں شرکت کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ ان کی شرکت کو نوجوانوں کی تعلیمی سرگرمیوں اور مستقبل کی تعمیر کے لیے ایک مثبت قدم قرار دیا گیا۔ تقریب میں اعزازی مہمانوں کی حیثیت سے ڈاکٹر لال خان کاکڑ، چیئرمین شہید باز محمد فاؤنڈیشن، محترمہ فاطمہ خان، وائس پریزیڈنٹ پاکستان مسلم لیگ (ن) و کوآرڈینیٹر پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کوئٹہ، اور سردار موسیٰ خان کاکڑ نے شرکت کی۔ ان معزز شخصیات کی موجودگی نے تقریب کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا۔ اس موقع پر اوساکا جاپانی لینگویج انسٹیٹیوٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور بانی حفیظ اللہ گل اچکزئی بھی موجود تھے، جنہوں نے مہمانانِ گرامی کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور تقریب میں شرکت کرنے والی شخصیات کو خوش آمدید کہا

بقیہ 68

جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران اس امر پر زور دیا گیا کہ ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے، عوام کو درپیش مسائل کے بروقت حل اور سرکاری امور کی مؤثر انجام دہی کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان قریبی رابطہ اور باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ اس سلسلے میں مختلف محکموں کی ذمہ داریوں، کارکردگی اور باہمی اشتراک کو مؤثر بنانے کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے فرائض پوری ذمہ داری، مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیں اور عوامی شکایات کے ازالے کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکمے عوامی مفاد کے امور پر باہمی مشاورت اور مؤثر حکمتِ عملی کے تحت کام کریں تا کہ انتظامی معاملات میں بہتری لانے کے ساتھ عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ نے مزید کہا کہ تمام اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری، ذمہ داریوں کی بروقت ادائیگی اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے ضلعی سطح پر درپیش مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے محکموں سے متعلق امور پر خصوصی توجہ دیں اور انتظامی معاملات میں بہتری کیلئے فعال کردار ادا کریں۔

بقیہ 69

پر تعزیت و افسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے مرحومین کے ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوارِ رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ ملاقات کے دوران صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری اور سینیٹر نواب ارباب عمر فاروق کاسی کے درمیان علاقائی و سیاسی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 70

منعقد ہوا جس میں ڈی ایس پی سوراب بلاول احمد محمد حسنی، ایم ایس ڈاکٹر یوسف ثانی، ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر مینجمنٹ آفیسر حبیب اللہ میروانی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن گدر فارم رئیس حبیب اللہ، سپرڈینٹ ڈی سی آفس فضل محمد قمبرانی، ایگریکلچر افیسر علی نواز، خزانہ افیسر مسعود احمد، سمیع اللہ قمبرانی سمیت کمیٹی کے دیگر اراکین نے شرکت کی اجلاس میں عمر کی درستگی کے امور کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 71

گئیں۔ اس کے بعد 3 ستمبر 2026 کو ان خرابیوں کو بڑی حد تک درست کر دیا گیا، لیکن ان میں سے کچھ اب بھی ظاہر ہوئیں جس کی وجہ سے ٹیکس دہندگان اور ان کے نمائندوں کو نئی اور تبدیل شدہ ضروریات کا جائزہ لینا، ضروری معلومات جمع کرنے، مالیاتی ریکارڈ کی تصدیق، درست اور مکمل ریٹرن تیار کرنے کے لیے محدود وقت ملا اور تکنیکل خرابیوں کی وجہ سے ٹیکس دہندگان کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور فائلنگ کا عمل مکمل نہیں ہو پا رہا۔ شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محترم فیاض محمود شیخ صاحب کا کہنا تھا کہ حکومت نے زرعی ٹیکس ریٹرن میں 31 اکتوبر تک توسیع کر دی ہے جبکہ ریٹرن دونوں سے پُر ہے۔ شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے وفاقی وزیرخزانہ، سیکرٹری خزانہ اور چیئرمین ایف بی آر سے انکم ٹیکس جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے لیکن ابھی تک آئی آر آئی ایس کے مسائل حل نہیں ہوئے

بقیہ 72

پوائنٹس، حساس علاقوں کی نشاندہی، ویکسین کی دستیابی، فیلڈ ٹیموں کی نگرانی اور سیکورٹی انتظامات سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر متعلقہ حکام نے ڈپٹی کمشنر کو پولیو مہم کے حوالے سے جاری تیاریوں اور مختلف یونین کونسلز میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کیلئے مرتب کیے گئے لائحہ عمل کے بارے میں بریفنگ دی۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ مہم کے دوران فیلڈ ٹیموں کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں تک رسائی حاصل کی جاسکے ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن کبدانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس قومی مقصد کے حصول کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو مربوط اور مؤثر انداز میں کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے

بقیہ 73

، ای پی آئی آفیسر ڈاکٹر پیر محمد، این اسٹاپ ڈاکٹر عزیز اللہ، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر عبداللہ جان، سی سی او سعید احمد سمیت محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کیا جلاس میں ضلع ڈکی میں عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی صحت کی سہولیات، حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام، پولیو کے خاتمے کی سرگرمیوں، ماں اور بچے کی صحت، غذائیت، صاف پانی وصفائی اور دیگر بنیادی طبی خدمات کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر ISD کوآرڈینیٹر صدام حسین نے اجلاس کو جاری پروگرامز، مختلف شعبہ جات کی کارکردگی اور تیسری سہ ماہی کے دوران حاصل ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 74

شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر میں لذیذ اور ذائقہ دار پشاوری پکوان اینڈ صاحب زادہ VIP پشاوری آئسکریم شاپ کے افتتاح کے موقع پر پروپرائٹرز صاحب زادہ، لال زادہ، نور زادہ کی جانب سے تقریب میں شریک تمام مہمانوں کا استقبال کیا گیا اور تواضع روایتی کابلی پلاؤ سے کی گئی۔ اس دوران مہمان خصوصی مفتی امین اللہ بنوری کاکڑ نے کاروبار کی کامیابی خیروبرکت کے لیے خصوصی دعا کرائی۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں فقیر سکندر علی انگاریہ، مولانا عمر عادل، مفتی عبدالخالق خوستی، خدائے رحیم بروہی، ٹھیکیدار شیر زمان خان، مٹھا خان، امین اللہ بروہی، وڈیرہ سکندر موندرہ، بسیم خان، آغا سید عبدالرحمان شاہ، سیدا اکبر شاہ، سینئر صحافیوں مہراللہ الفت، زبیر بلوچ، دریا خان انگاریہ، صدام ساجدی، تنویر حفیظ ایوبی، اقبال حسن انگاریہ و دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 75

کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ایس ڈی پی او غلام اکبر کے مطابق دس سالہ بچے کے والد احسان الحق نے پولیس کو درخواست دی کہ حسن ولد نیاز محمد، جو مبینہ طور پر دکاندار ہے، نے ان کے بیٹے کے ساتھ بدفعلی کی ہے۔ درخواست موصول ہونے پر لورالائی سٹی تھانے کے ایس ایچ او محمد شریف موسیٰ خیل نے پولیس ٹیم کے ہمراہ فوری کارروائی کرتے ہوئے نامزد ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کا طبی معائنہ بھی کرایا گیا ہے، جبکہ واقعے کا مقدمہ نمبر 373/026 تعزیراتِ پاکستان کی دفعات 377 اور 506 کے تحت درج کر لیا گیا ہے۔ ایس ڈی پی او غلام اکبر نے بتایا کہ واقعے کی مزید تفتیش اور قانونی کارروائی لورالائی سٹی پولیس اسٹیشن کی جانب سے جاری ہے۔ پولیس حکام کے مطابق واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 76

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بیان کئے۔ میلاد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں لاڑکانہ شہر کے میڈیکل آفیسرز اور کمپنی کے نمائندگان صلاح الدین میمن، عبدالجبار میمن، عبدالوحید عباسی، نیاز شیخ، علی مرتضیٰ سونگی، محمد اسلم سونگی، مختیار شیخ اور دیگر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر سندھ کے مشہور نعت خواں محمد شریف کھنو فقیر قادری نے نعتیں پڑھ کر تمام عاشقان رسول ﷺ کو جھوما دیا۔ آخر میں عقیدت واحترام کے ساتھ مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام پڑھا اور سندھ، پاکستان اور عالم اسلام کے مسلمانوں کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔

بقیہ 77

اس موقع پر طلباء نے چینی ثقافت، روایات اور رسم و رواج سے آگاہی حاصل کی اور روایتی مٹھائی مون کیک سے بھی لطف اندوز ہوئے۔ تقریب کا مقصد ثقافتی تبادلے، باہمی احترام اور ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا اس سرگرمی نے پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی کو مزید مستحکم کرنے، نوجوانوں کے مابین روابط بڑھانے اور تعلیمی و ثقافتی تعاون کو فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

بقیہ 78

کے دوران ایک منی پمپ پر پیمائش میں بے ضابطگی سامنے آنے پر اسے سیل کر دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کی اس کارروائی کا بنیادی مقصد شہریوں کو معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا، صارفین کو مقررہ مقدار کے مطابق پیٹرول کی فراہمی کی نگرانی کرنا اور ہوٹلوں میں حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ عوامی مفاد اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے نگرانی کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے شہر کے مختلف منی پمپس کا معائنہ کیا اور وہاں صارفین کو فراہم کیے جانے والے پیٹرول کی پیمائش چیک کی۔ اس دوران پیمائش کے نظام اور مقررہ مقدار کے مطابق پیٹرول کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ معائنے کے دوران ایک منی پمپ پر بے ضابطگی سامنے آنے پر انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے اسے سیل کر دیا۔

قلات، اسسٹنٹ کمشنر ندیم اکرم انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کیچ کا تمپ قلعہ اور تربت قلعہ (ملائی قلعہ) کے اطراف میں مبینہ غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کا معائنہ

تاریخی ورثے کے تحفظ اور سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضوں کے خاتمے کیلئے اقدامات جاری رکھے جائیں گے

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی نے محکمہ آثارِ قدیمہ کے افسران ریاض احمد اور دلجان کے ہمراہ شاہی تمپ قلعہ اور تربت قلعہ (ملائی قلعہ) کے اطراف میں مبینہ غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کا معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے تاریخی قلعوں کے اطراف میں موجود تجاوزات اور غیر قانونی تعمیرات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افراد کو وارننگ جاری کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ کسی بھی قسم کے غیر قانونی قبضے یا تعمیرات سے گریز کریں اور تاریخی و سرکاری مقامات کی حدود کا احترام یقینی بنائیں

(بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے گیارہویں بورڈ میں اظہار خیال کر رہے ہیں

جامعہ تربت کے انسٹی ٹیوٹ آف بلوچی لینگویج اینڈ کلچر کا ایک اہم اجلاس

بلوچی زبان و ادب اور ثقافت کی ترویج و تحفظ کیلئے تعلیمی پروگراموں کو جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے

تربت (خ ن) انسٹیٹیوٹ آف بلوچی لینگویج اینڈ کلچر (آئی بی ایل سی) کا ایک اہم اجلاس ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبد الصبور کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں نئے داخلوں، تعلیمی پروگراموں کلچر کے تعلیمی پروگراموں میں مزید جدت لانے، انہیں ایچ ای سی گائیڈ لائنز اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کا فیصلہ جامعہ تربت کے انسٹی ٹیوٹ

(بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، آٹے کی حالیہ قیمتوں کا جائزہ لینے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت آٹے کی حالیہ قیمتوں کا جائزہ لینے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فلور ملز ایسوسی ایشن، مختلف فلور ملز کے

(بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں آٹے کا بحران، غریب عوام کی دہائی کون سنے گا؟

روٹی ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے، کوئی عیاشی نہیں۔ حکومتِ بلوچستان فوری نوٹس لے

صحبت پور (نامہ نگار وقار احمد کاکڑ) بلوچستان میں آٹے کی شدید قلت اور بڑھتی ہوئی قیمتوں نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ مزدور، دیہاڑی دار، سفید پوش اور کم آمدنی والے خاندان دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہیں۔ جب ایک عام شہری کے لیے اپنے بچوں کو روٹی کھلانا مشکل ہو جائے تو یہ محض مہنگائی نہیں بلکہ ایک سنگین عوامی مسئلہ بن جاتا ہے۔

(بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر چمن کا اے ڈی سی کے پرانے گھر کے احاطے میں زیرِ تعمیر 10 کوارٹرز کا تفصیلی دورہ

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے BSDI فیز تھری کے تحت اے ڈی سی کے پرانے گھر کے احاطے میں زیرِ تعمیر 10 کوارٹرز کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ٹھیکیدار اور متعلقہ محکموں کے افسران نے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے

(بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

عزیز اللہ کاکڑ کا چمن میں نانبائیوں، قصائیوں، جنرل اسٹورز، مشروبات کے مراکز اور دیگر دکانوں کا دورہ

عوامی صحت اور حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، اسسٹنٹ کمشنر سٹی چمن

چمن (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر سٹی چمن عزیز اللہ خان کاکڑ نے شہر میں نانبائیوں، قصائیوں، جنرل اسٹورز، مشروبات کے مراکز اور دیگر دکانوں کا دورہ کیا۔ اس دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں، معیار، صفائی ستھرائی، فوڈ سیفٹی ایس او پیز اور زائد المیعاد و غیر معیاری اشیاء کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دکانداروں کو سرکاری نرخ ناموں پر عملدرآمد، صفائی ستھرائی برقرار رکھنے اور معیاری اشیاء کی فروخت یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ عوامی

(بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کی باصلاحیت خواتین کا کاروباری شخصیات کی قیادت کرنا ان کیلئے باعث اعزاز ہے، ربابہ بلیدی

بلوچستان کی خواتین میں کاروبار، جدت اور معاشی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے

بلوچستان کی باصلاحیت خواتین کاروباری شخصیات کی قیادت کرنا ان کیلئے باعثِ اعزاز ہے، مشیر برائے محکمہ ترقیِ نسواں بلوچستان

اسلام آباد (خ ن) مشیر برائے محکمہ ترقیِ نسواں بلوچستان ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے، ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور معاشی ترقی کے عمل میں ان کی مؤثر شرکت یقینی بنانے کیلئے سازگار مواقع کی فراہمی ضروری ہے۔ خواتین کی قیادت میں کاروباری سرگرمیوں کا فروغ نہ صرف ان کی معاشی خودمختاری میں معاون ہے بلکہ پائیدار اور جامع معاشی ترقی کیلئے بھی

(بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار کوہیا خان ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

کوسٹل ہائی وے سے پلیری، کڈا اور پشکان روڈ کے ایک سیکشن پر جاری تعمیراتی کام کا دورہ

گوادر (خ ن) چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل گوادر شئے مختار نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) کے تحت کوسٹل ہائی وے سے پلیری، کڈا اور پشکان روڈ کے ایک سیکشن پر جاری تعمیراتی کام کا دورہ کیا اور منصوبے کے معیار، پیش رفت اور تعمیراتی امور کا تفصیلی جائزہ لیا دورہ کے موقع پر

(بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے قائم دکانوں اور سڑک کی توسیع کے منصوبے سے متعلق امور کا جائزہ

نئی تعمیر شدہ اور مجوزہ دکانوں کے حوالے سے رپورٹس حاصل کر کے عدالت میں پیش کی جائیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے کوئٹہ کے جوائنٹ روڈ پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹوں، مجوزہ فلنگ اسٹیشن کے سامنے قائم دکانوں اور سڑک کی توسیع کے منصوبے سے متعلق امور کا جائزہ لینے کیلئے جامع سروے کرانے اور متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹس طلب کر لی

(بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں لاپتہ افراد، بدامنی اور بدعنوانی بڑے مسائل ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے عوام کا اعتماد بحال کرنا، محرومیوں کا خاتمہ اور حقوق کی فراہمی ضروری ہے

طاقت کے بجائے مذاکرات اور عوام کو حقوق دیے جائیں۔ امن ترقی خوشحالی کیلئے عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بنیادی مسائل لاپتہ افراد، بدامنی، بدعنوانی اور بے روزگاری ہیں۔ شاہراہوں پر عدم تحفظ، سرحدی تجارت کی بندش اور طاقت کے استعمال نے حالات کو مزید خراب کیا ہے۔ مسائل کا حل فوجی آپریشنز اور دھمکیوں کے بجائے مذاکرات، جرگوں اور عوام کو آئینی حقوق دینے میں ہے۔ کوئٹہ میں وفود سے گفتگو

(بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر دشت گوران ڈاکٹر ثناء اللہ کا پٹوار خانہ سوراب کا دورہ

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر دشت گوران ڈاکٹر ثناء اللہ نے پٹوار خانہ سوراب کا دورہ کیا جہاں قانون گو نور بخش میروانی اور دیگر عملے نے انہیں دفتری امور اور جاری سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر دفتری امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ

(بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

محکمہ تعلیم کے افسران، بشمول ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، کے ساتھ اجلاس

تعلیمی معیار کی بہتری، اداروں میں نظم و ضبط اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی کیلئے مؤثر اقدامات یقینی بنائیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی زیرِ صدارت محکمہ تعلیم کے افسران، بشمول ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، کے ساتھ ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ ویسٹ میں تعلیمی امور، تعلیمی اداروں کی کارکردگی، طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی اور درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ تعلیمی معیار کی بہتری،

(بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد، کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی لوکل گورنمنٹ افسران کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ میں سوئی گیس کی ظالمانہ لوڈشیڈنگ، عوام سراپا احتجاج

عمران سسل جان بھٹی وزیر اعلیٰ، گورنر اور چیف جسٹس سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) معروف سوشل ورکر عمران سسل جان بھٹی نے کوئٹہ شہر میں سوئی گیس کی بدترین اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سردیوں کی آمد سے قبل ہی محکمہ سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کی جانب سے نیا ظالمانہ شیڈول جاری کر دینا سمجھ سے بالاتر ہے، جس نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ وزیر اعلیٰ سے پرزور مطالبہ عمران سسل جان بھٹی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صاحب سے پرزور اپیل کی ہے

(بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں قائمہ کمیٹی برائے محکمہ آبپاشی کی

(بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر کا گوادر شہر کی مختلف بیکریوں پر اچانک چھاپہ

میونسپل کارپوریشن کی ٹیم شہر میں صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل درآمد کے لیے متحرک ہے

گوادر (رپورٹ محمد سلیم رند) چیئرمین میونسپل کارپوریشن گوادر ماجد جوہر نے شہر کی مختلف بیکریوں پر اچانک چھاپے مار کر صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس دوران بعض بیکریوں میں صفائی کے ناقص انتظامات سامنے آئے، جس پر چیئرمین نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ مالکان کو آخری وارننگ جاری کر دی معائنے کے دوران

(بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

ملک میں لنگڑی لولی جمہوریت بھی حالتِ نزع میں دکھائی دے رہی ہے، طاہر بزنجو

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق سینیٹر میر طاہر بزنجو نے کہا ہے کہ ملک میں لنگڑی لولی جمہوریت بھی حالتِ نزع میں دکھائی دے رہی ہے سیاسی و غیر سیاسی قوتوں کے گٹھ جوڑ نے جمہوری نظام

(بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

لورالائی آر ایچ سی میختر کی فعالیت، سیکیورٹی مسائل اور عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اہم ملاقات

محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان رابطہ کاری، طبی مرکز کی فعالیت اور درپیش مسائل کے حل پر تبادلہ خیال

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز لورالائی ڈاکٹر عبدالرحمٰن شیرانی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان نے ڈپٹی کمشنر آفس میں اسسٹنٹ کمشنر میختر اسرار مندوخیل سے ملاقات کی، جس میں رورل ہیلتھ سینٹر (آر ایچ سی) میختر کی فعالیت، سیکیورٹی سے متعلق مسائل، طبی سہولیات کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ

(بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پی ایس او سید امین اسکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس کی فراہمی کے حوالے سے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

لورالائی: ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عالم لوون کا ٹی اینڈ آر سنٹر کا ماہانہ دورہ

سنٹر کا عملہ آئندہ بھی اسی محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ خدمات جاری رکھے گا

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عالم لوون نے آج ٹی اینڈ آر سنٹر کا ماہانہ دورہ کیا، جہاں انہیں سنٹر کی ماہانہ کارکردگی، تربیتی سرگرمیوں، ٹرینیز کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور تربیتی پروگرام کے تیسرے اور آخری مرحلے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر انہوں نے سنٹر میں جاری سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور ادارے کی مجموعی کارکردگی، خواتین عملے، انسٹرکٹرز اور ٹرینیز کی خدمات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دورے کے

(بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

وندر، ساحلی علاقے ڈام بندر لنک روڈ پر میانی سمندر کے قریب سڑک کنارے نوجوان شخص کی لاش برآمد

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) وندر، ساحلی علاقے ڈام بندر لنک روڈ پر میانی سمندر کے قریب سڑک کنارے نوجوان شخص کی لاش برآمد۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق لاش ڈام بندر کے رہائشی نوجوان شہباز

(بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

لورالائی: آئندہ پولیو مہم کے سلسلے میں یو سی ایم اوز اور ایریا انچارجز کی تربیتی نشست کا انعقاد

ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر عبدالرحمٰن شیرانی اور ڈی ایچ او ڈاکٹر فہیم خان کی نگرانی میں تربیتی سیشن

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر آفس لورالائی میں آئندہ پولیو مہم کی تیاریوں کے سلسلے میں یونین کونسل میڈیکل آفیسرز (یو سی ایم اوز) اور ایریا انچارجز کے لیے خصوصی تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس کی نگرانی ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز لورالائی ڈویژن ڈاکٹر عبدالرحمٰن شیرانی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان نے کی۔ تربیتی نشست

(بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر چمن سے آل اقراء پرائیویٹ سکولز آرگنائزیشن چمن کے ضلعی کابینہ کے وفد کی ملاقات

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی سے آل اقراء پرائیویٹ سکولز آرگنائزیشن ضلع چمن کے صدر ضیاء اللہ خان عابد کی قیادت میں ضلعی کابینہ کے وفد نے ملاقات کی، جس میں نجی تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل، تعلیمی

(بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

آئی ایم ایف کی مہنگائی بڑھنے کی پیشگوئی تشویشناک ہے، سید امان شاہ

عوام پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں۔ مہنگائی میں اضافہ عام آدمی کی مشکلات مزید بڑھا دے گا،

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صدر سید امان شاہ نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے پاکستان میں رواں مالی سال مہنگائی کی شرح 9.9 فیصد تک بڑھنے کی پیشگوئی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بھاری بلوں اور روزمرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث شدید معاشی دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں۔ مہنگائی میں مزید اضافے کا خدشہ

(بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

تحریک تحفظ آئین پاکستان بلوچستان کا اجلاس، خیبر پشتونخوا گورنر راج وایمرجنسی کی مذمت

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کا اجلاس پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے

(بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ کراچی شاہراہ ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر ہے، ٹرانسپورٹرز

امن و امان صرف دعوؤں تک ہے۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، حبیب اللہ خان بادیزئی

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی اور حاجی ولو ناصر نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر امن و امان کی بدترین صورتحال پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شاہراہ پر مسلح گروہوں کی جانب سے مبینہ طور پر ایک ہی دن اور ایک ہی وقت میں پانچ پانچ مسافر گاڑیوں، ان میں

(بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد، کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی لوکل گورنمنٹ افسران کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر راج کے بعد پی ٹی آئی پر بربریت کا سلسلہ جاری ہے۔ سید صادق آغا

گورنر راج جمہوریت، آئین اور صوبائی خودمختاری پر حملہ ہے۔ سہیل آفریدی دیگر کی گرفتاریاں قابل مذمت ہیں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ، منتخب صوبائی حکومت کے اختیارات ختم کرنے اور پی ٹی آئی رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اختلافات کا جواب طاقت، گرفتاریوں اور پابندیوں سے دینا مسائل کا حل نہیں بلکہ سیاسی کشیدگی میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ جمہوری نظام میں عوام کے

(بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

عوام پارٹی کے بیانیے، نظریے اور جدوجہد پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں، نصر اللہ خان زیرے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ پشتونخوانیپ میں عوام کی جوق در جوق شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام پارٹی کے بیانیے، نظریے اور جدوجہد پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں۔ پارٹی ملی شہید عثمان

(بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

ترقی یافتہ قومیں کتاب دوستی کی وجہ سے ہی ترقی کرتی ہیں، علمی و ادبی حلقے

موجودہ دور میں نوجوان نسل موبائل اور سوشل میڈیا میں مصروف ہو کر کتاب سے دور ہوتی جا رہی ہے

جعفر آباد (بیورو چیف) علمی و ادبی حلقوں کا کہنا ہے کہ موجودہ دور میں نوجوان نسل موبائل اور سوشل میڈیا میں مصروف ہو کر کتاب سے دور ہوتی جا رہی ہے، جس سے معاشرے میں علم کی کمی اور بے راہ روی بڑھ رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقی یافتہ قومیں کتاب دوستی کی وجہ سے ہی ترقی کرتی ہیں۔ کتاب انسان کی بہترین دوست ہے جو انسان کو شعور، تہذیب اور کامیابی

(بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

گنداواہ میں بجلی کی تاریں چوری، درگاہ فتح پور کے قریب تین پولز کی تاریں غائب

گنداواہ (این این آئی) بھاگ کے علاقے میں گنداواہ فیڈر کی ہائی ٹرانسمیشن لائن کی تاریں چوری ہونے کے بعد اب گنداواہ میں بھی بجلی کی تاریں چوری کرنے کی واردات سامنے آ گئی۔ نامعلوم چور درگاہ فتح پور کے قریب

(بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

گوادر، جامعہ گوادر کے طلباء چائنیز بزنس سینٹر گوادر میں چینی دوستوں کے ہمراہ تہوار وسط خزاں کی تقریب میں شریک ہیں

بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت اور بلند حوصلہ ہیں، عسکر خان

کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں بھی ہاکی گراؤنڈ کی تعمیر مکمل کر لی گئی ہے، جہاں اب صرف لائٹس کی تنصیب کا کام باقی ہے

کوئٹہ کے 25 سکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس اور کھیلوں کا سامان تقسیم کرنا قومی کھیل کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان عسکر خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے اور خصوصی طور پر قومی کھیل ہاکی کی ترقی کیلئے کیے جانے والے اقدامات کے ثمرات سامنے آنے لگے ہیں۔ ان اقدامات کے تحت نہ صرف کوئٹہ بلکہ صوبے کے دیگر علاقوں میں بھی کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی

(بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

ڈویژنل ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن مکران کا گوادر کا دورہ

گوادر (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن مکران نے گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کسان کارڈ کے اجراء، زرعی زمینوں پر ناجائز تجاوزات، پسنی فارم کے ترقیاتی منصوبوں اور محکمہ زراعت کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ دفتری امور میں بہتری، کسانوں کے مسائل کے حل اور زرعی ترقی کیلئے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں ڈویژنل ڈائریکٹر نے

(بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

عالم دین مفتی سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاری کی ناگہانی وفات نے علاقے میں کہرام مچا دیا

عظیم مبلغ اور عاشق رسول ﷺ کی ناگہانی وفات کا سن کر انتہائی دکھ اور افسوس ہوا ہے

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) دعوت اسلامی کے معروف عالم دین مفتی سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاری کی ناگہانی وفات نے علاقے میں کہرام مچا دیا۔ سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاری جیسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں لاکھوں عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بھرپور شرکت عوام الناس کی مسلک اعلیٰ حضرت اور دعوت اسلامی

(بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ شہر میں عظیم الشان میلاد مصطفیٰ کریم ﷺ کی شاندار تقریب

آخر میں عقیدت و احترام کے ساتھ مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام پڑھا

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) لاڑکانہ شہر میں القدس میڈیکوز کے قریب داتا سی این جی کے نزدیک عظیم الشان میلاد مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شاندار تقریب منعقد ہوئی، جس میں سندھ کے مشہور عالم دین علامہ مفتی ڈاکٹر نجم الدین اشرفی نے خصوصی خطاب کیا اور حضور

(بقیہ 76 صفحہ 3 پر)

جامعہ گوادر کے شعبہ چینی زبان اور شعبہ سیاحت کے طلباء کا اساتذہ یونس اور میڈم شنیلہ غفور کی رہنمائی میں چائنیز بزنس سینٹر گوادر کا دورہ

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے شعبہ چینی زبان اور شعبہ سیاحت کے طلباء نے اساتذہ یونس اور میڈم شنیلہ غفور کی رہنمائی میں چائنیز بزنس سینٹر گوادر کا دورہ کیا اور اپنے چینی دوستوں کے ہمراہ روایتی چینی تہوارِ وسطِ خزاں منایا

(بقیہ 77 صفحہ 3 پر)

لورالائی میں ضلعی انتظامیہ کی کارروائی، پیمائش میں بے ضابطگی پر ایک منی پمپ سیل

ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ کا مختلف منی پمپس اور ہوٹلوں کا دورہ

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں): ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے شہر کے مختلف علاقوں میں منی پمپس اور ہوٹلوں کا دورہ کر کے وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات، صفائی ستھرائی کے انتظامات، کھانے پینے کی اشیاء کے معیار اور پیٹرول کی درست پیمائش کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے

(بقیہ 78 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد: پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار، اسلحہ برآمد

مقابلے کے دوران ملزم کے دو ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جیکب آباد: تھانہ سول لائن کی حدود میں بسم اللہ باغ کے قریب پولیس اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ محمد رمضان ولد تاج محمد لاشاری، سکنہ فیملی لائن جیکب آباد۔ ملزم کے قبضے سے ایک ٹی ٹی پستول برآمد کر لیا گیا ہے۔ مقابلے کے دوران ملزم کے دو ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، جن کی گرفتاری کے لیے پولیس کی جانب سے

(بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

وندر شہر میں لذیذ اور ذائقہ دار پشاوری پکوان سینٹر اینڈ صاحب زادہ VIP پشاوری آئسکریم شاپ کا افتتاح

مہمانِ خصوصی مفتی امین اللہ بنوری کاکڑ نے کاروبار کی کامیابی خیر و برکت کیلئے خصوصی دعا کرائی

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) وندر شہر میں لذیذ اور ذائقہ دار پشاوری پکوان سینٹر اینڈ صاحب زادہ VIP پشاوری آئسکریم شاپ کا افتتاح جمعیت علمائے اسلام کے سینئر رہنما امیر تحصیل سونمیانی وندر مفتی امین اللہ بنوری کاکڑ نے فیتہ کاٹ کر کر لیا۔ افتتاحی تقریب میں سیاسی و سماجی شخصیات قبائلی رہنماؤں علاقائی معززین صحافیوں نے بڑی تعداد میں

(بقیہ 74 صفحہ 3 پر)

سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سلمان علی بلیدی کی زیر صدارت SAP سسٹم میں عمر کی درستگی سے متعلق اجلاس

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) سلمان علی بلیدی کی زیر صدارت SAP سسٹم میں عمر کی درستگی سے متعلق اجلاس

(بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں اوساکا جاپانی لینگویج انسٹیٹیوٹ کے زیرِ اہتمام شاندار اسٹوڈنٹ ایکسیلنس تقریب

نوجوان نسل میں جاپانی زبان کی تعلیم کو فروغ دینے کے مقصد سے ایک شاندار اسٹوڈنٹ ایکسیلنس تقریب

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) اوساکا جاپانی لینگویج انسٹیٹیوٹ (او جے ایل آئی) کوئٹہ کے زیرِ اہتمام طلبہ کی تعلیمی کامیابیوں کو سراہنے، ان کی حوصلہ افزائی کرنے اور نوجوان نسل میں جاپانی زبان کی تعلیم کو فروغ دینے کے مقصد سے ایک شاندار اسٹوڈنٹ ایکسیلنس تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ممتاز تعلیمی و سماجی شخصیات نے شرکت کی اور

(بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

لورالائی پولیس نے دس سالہ بچے اظہار الحق ولد احسان الحق سے مبینہ بدفعلی کے واقعے پر فوری کارروائی

نامزد ملزم کو تین گھنٹے کے اندر گرفتار، مقدمہ درج کر لیا گیا

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) لورالائی پولیس نے دس سالہ بچے اظہار الحق ولد احسان الحق سے مبینہ بدفعلی کے واقعے پر فوری کارروائی کرتے ہوئے نامزد ملزم کو تین گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا۔ ایس ڈی پی او غلام اکبر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے واقعے

(بقیہ 75 صفحہ 3 پر)

لورالائی، ایس ڈی پی او غلام اکبر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر ڈکی کی زیر صدارت انٹیگریٹڈ سروس ڈیلیوری کے تحت ڈسٹرکٹ لیول کوآرڈینیشن اجلاس

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیرِ صدارت انٹیگریٹڈ سروس ڈیلیوری (ISD) کے تحت ڈسٹرکٹ لیول کوآرڈینیشن اجلاس اور تیسری سہ ماہی (Q3) کے جائزہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں ISD کوآرڈینیٹر صدام حسین، ڈی ایم پی پی ایچ آئی قاہر خان

(بقیہ 73 صفحہ 3 پر)

شکارپور ٹیکس سال 2026 کیلئے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2026 تک توسیع کی جائے، فیاض محمود شیخ

15 اکتوبر کی آخری تاریخ قریب آ رہی ہے لیکن ابھی تک آئی آر آئی ایس کے مسائل حل نہیں ہوئے

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) تفصیلات کے مطابق شکارپور چیمبر آف کامرس کے صدر فیاض محمود شیخ نے بتایا کہ ٹیکس سال 2026 کا انکم ٹیکس ریٹرن فارم 10 اگست 2026 کو ایف بی آر آئی آر آئی ایس فارم آئی ٹی پورٹل پر جاری کیا گیا جس میں مختلف ٹیکنیکل خرابیاں پائی

(بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

امیر حمزہ خان زہری کی سینیٹر ارباب عمر فاروق کاسی سے تعزیتی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ارباب ہاؤس کوئٹہ میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینیٹر نواب ارباب عمر فاروق کاسی سے ملاقات کی اور ان کی کزن اور فرید خان (خان جی) کی ہمشیرہ کے انتقال

(بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس

عوامی شکایات کے ازالے کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھیں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ ویسٹ کی مجموعی صورتحال، امن و امان کے قیام، مختلف سرکاری اداروں کے درمیان باہمی رابطہ کاری، عوامی مسائل اور ضلعی سطح پر درپیش اہم انتظامی امور کا تفصیلی

(بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، فضل الرحمٰن کبدانی

دور دراز علاقوں، رہائشی آبادیوں، خانہ بدوش خاندانوں اور دیگر حساس علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیرِ صدارت نومبر 2026 کی ذیلی قومی حفاظتی ٹیکہ جات مہم (SNID) کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایم پی پی ایچ آئی قاہر خان، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر عبداللہ جان، این اسٹاپ ڈاکٹر عزیز اللہ، ایم اینڈ ای آفیسر ای پی آئی پیر محمد، سی سی او سعید احمد، آئی ایس ڈی کوآرڈینیٹر صدام حسین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران نومبر میں منعقد ہونے والی SNID پولیو مہم کی تیاریوں، ٹیموں کی تشکیل، مائیکرو پلاننگ، ٹرانزٹ

(بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پی ایس او سید امین و دیگر مختلف اسکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس تقسیم کر رہے ہیں